سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

(بدھ 24، بدھ 31۔ اگست، بدھ 7، سوموار 12، منگل 13۔ ستمبر 2022)

(یوم الاربعاء 25۔ محرم الحرام، یوم الاربعاء 3، یوم الاربعاء 10، یوم الاثنین 15،
یوم الثلاثہ 16۔ صفر المظفر 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41 (حصہ سوم) : شمارہ جات: 21 تا 25

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

اکتالیسواں اجلاس

بدھ،24۔اگست 2022

جلد 41 : شمارہ 21

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	ایجنڈا	863
2۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	865
3۔	نعت رسول مقبول ﷺ	866
	سوالات (محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ)	
4۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	867

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
5-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	898
6-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	928
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
7-	مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022-------	930
8-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	931
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
9-	مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022-------	932
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
10-	مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 ----------	934
11-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	935
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
12-	مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 ----------	936
13-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	939
	قرارداد	
14-	ایوان کا چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان کے خلاف بے بنیاد اور جھوٹے مقدمات درج کرنے پر اظہار مزمت ---------	940
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
15-	تحاریک استحقاق نمبر 19 بابت 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ---------	945

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
16۔	تحاریک استحقاق بابت سال 2019 تا 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا ----------	945
	بدھ، 31۔اگست 2022	
	جلد 41 : شمارہ 22	
17۔	ایجنڈا ----------	963
18۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	965
19۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	966
	تعزیت	
20۔	سیلاب میں شہید ہونے والے خواتین و حضرات کے لئے دعائے مغفرت ----------	967
	سوالات (سماجی بہبود و بیت المال)	
21۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	967
	پوائنٹ آف آرڈر	
22۔	ضلع چنیوٹ موضع سانبھل میں دریا برد ہونے والی زمین کے متبادل جگہ فراہم کرنے کا مطالبہ ----------	968
23۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	989
24۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	1015
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
25۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن 2020 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے جینڈر مین سٹریمنگ کی رپورٹ کا پیش کیا جانا------	1031

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
26۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف کمالیہ 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا جانا	1032---------
	رپورٹ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	
27۔	پبلک سیکٹر انٹرپرائزز حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	1035-----------
	بحث	
28۔	سیلاب زدگان سے اظہار یکجہتی کے لئے عام بحث	1035-----------
	بدھ، 7۔ ستمبر 2022	
	جلد 41 : شمارہ 23	
29۔	ایجنڈا	1083 -----------
30۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	1085 -----------
31۔	نعت رسول مقبول ﷺ	1086 -----------
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
32۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ریونیو 2021 اور مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) متروکہ وقف جائیداد اور بے گھر اشخاص قوانین بابت 2021 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مال، ریلیف و اشتمال کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا	1087-----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
33۔	مسودہ قانون (ترمیم) آکوپیشنل سیفٹی اینڈ ہیلتھ 2020، مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب سیڈ کارپوریشن بابت 2022، مسودہ قانون (ترمیم) فیکٹریاں بابت 2022 اور مسودہ قانون (ترمیم) جنگلات بابت 2022 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	1087
	سوالات (محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)	
34۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	1089
35۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	1119
36۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	1142
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
37۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب کمیشن آن سٹیٹس آف وومن 2022 -----------	1145
38۔	مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا گیا -----------	1147
39۔	مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا گیا -----------	1150
40۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	1153
	قرارداد	
41۔	معزز ایوان کا وفاقی حکومت اور پیمرا سے "بول چینل" کی بندش کا حکمنامہ واپس لینے کا مطالبہ -----------	1154
42۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	1155

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
43۔	معزز ایوان کا وفاقی حکومت سے اپوزیشن لیڈر جناب حلیم عادل شیخ پر جھوٹے مقدمات ختم کر کے فی الفور رہائی کا مطالبہ ------------	1156
	سوموار، 12۔ستمبر 2022	
	جلد 41 : شمارہ 24	
44۔	ایجنڈا ------------	1161
45۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	1165
46۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	1166
	پوائنٹ آف آرڈر	
47۔	ملکہ الزبتھ کی وفات پر ایک منٹ کی خاموشی ------------	1167
48۔	اجلاس کی معمول کی کارروائی میں پوائنٹ آف آرڈر اُٹھانا ------------	1167
49۔	راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے خلاف سپریم کورٹ میں stay grant کے باوجود کسانوں کی زمین پر قبضہ ------------	1168
	سوالات (محکمہ جات مال، کالونیز اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ)	
50۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	1169
51۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	1184
52۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	1188
	توجہ دلاؤ نوٹس	
53۔	لاہور: محافظ ٹاؤن میں گھر میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات ------------	1200

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تحاریک التوائے کار	
54۔	ضلع جھنگ میں چناب کالج کا انتظام وانصرام کرپٹ لوگوں کے پاس ہونے کی وجہ سے بچوں کا مستقبل تاریک (۔۔۔جاری) ------------	1202
55۔	پنجاب میں میٹرک، ایف۔ ایس۔ سی کے امتحانات میں پریکٹیکل کے نمبر لگانے کے لئے examiner کے صوابدیدی اختیارات پر بچوں میں پریشانی --------	1205
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
56۔	مسودہ قانون مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ بابت 2021 کے بارے میں رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	1207
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
57۔	مسودہ قانون (ترمیم) پیشہ وارانہ تحفظ وصحت پنجاب 2020 ------------	1207
58۔	مسودہ قانون (ترمیم) بورڈ آف ریونیو پنجاب 2021 ------------	1210
59۔	مسودہ قانون (تنسیخ) (ترمیم) متروکہ وقف املاک وقوانین برائے بے گھر افراد 2021 ------------	1212
60۔	مسودہ قانون (ترمیم) سیڈ کارپوریشن پنجاب 2022 ------------	1214
61۔	مسودہ قانون (ترمیم) فیکٹریز 2022 ------------	1216
62۔	مسودہ قانون (ترمیم) جنگلات 2022 ------------	1218
	پوائنٹ آف آرڈر	
63۔	معزز خاتون ممبر کے گھر ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ ------------	1220
64۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	1222

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
65-	پی ٹی آئی کے چیئرمین کی تقریر کو پیمرا کے ذریعے بلیک آؤٹ کرنے پر مذمت اور بند چینلز کو بحال کرنے کا مطالبہ	1224
	منگل، 13- ستمبر 2022	
	جلد 41 : شمارہ 25	
66-	ایجنڈا	1229
67-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	1235
68-	نعت رسول مقبول ﷺ	1236
	سوالات (محکمہ محنت و انسانی وسائل)	
69-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	1237
70-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	1266
71-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	1327
	زیرو آر نوٹس	
72-	ضلع راجن پور اور ڈی جی خان میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے مکینوں کے ہینڈ پمپ اور موٹر پمپ کے بور بند ہو چکے حکومت سے ہنگامی بنیادوں پر نئے پمپ لگانے کا مطالبہ	1331
73-	کورم کی نشاندہی	1332
	تحاریک التوائے کار	
74-	پنجاب بھر میں ہارویسٹرز مشینریز کی رجسٹریشن کر کے حکومتی خزانے میں اضافے کا مطالبہ	1332

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
75۔	مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اور ٹیکنالوجی 2022 متعارف کرنے کی اجازت کی تحریک -----------	1334
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
76۔	مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اور ٹیکنالوجی 2022 -----------	1335
77۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	1335
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
78۔	مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اور ٹیکنالوجی 2022 -----------	1336
	تحریک	
79۔	مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 متعارف کرنے کی اجازت کی تحریک -------	1340
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
80۔	مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 -----------	1341
81۔	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	1341
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
82۔	مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 -----------	1343
83۔	مسودہ قانون اسپائر یونیورسٹی 2021 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کو زیر غور لایا جانا -----------	1344
84۔	مسودہ قانون بہاولپور میٹروپولیٹن یونیورسٹی 2021 کو آئین کے قاعدہ (a) (2) 116 کے تحت زیر غور لایا جانا -----------	1347

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
85-	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی 2021 کو آئین کے قاعدہ 116 (2) (a) کے تحت زیر غور لایا جانا ----------	1349
86-	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب مفت اور لازمی تعلیم 2020 کو آئین کے قاعدہ (a) (2) 116 کے تحت زیر غور لایا جانا ----------	1351
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
87-	ایوان کا حکومت سے ماچھکہ صادق آباد میں کشتی حادثہ میں شہداء کے لواحقین کے لئے فی الفور مالی امداد کا مطالبہ ----------	1354
88-	معزز ایوان کا وفاقی حکومت سے پیٹرولیم مصنوعات اور بجلی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ واپس لینے کا مطالبہ ----------	1356
	پوائنٹ آف آرڈر	
89-	ضلع چکوال اور چوآسیدن شاہ میں لمپی سکن بیماری سے سینکڑوں جانوروں کی ہلاکت، حکومت سے غریب لوگوں کی امداد کا مطالبہ ----------	1358
90-	محکمہ سکول میں لیب اٹنڈنٹس کی بھرتی اور ماسٹر اور ایم فل اہلکاران کے سکیل کو اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ ----------	1360
91-	انڈیکس	

863

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 24۔اگست 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

مسودات قانون کا پیش کیا جانا، غوروخوض اوران کی منظوری

1۔ مسودہ قانون(ترمیم)لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

ایک وزیر مسودہ قانون(ترمیم)لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کو،فوری طور پرزیر غور لانے غرض سے قواعدانضباط کار،صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد 93، 94، 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کو،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 منظور کیا جائے۔

864

2- مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کو، فوری طور پر زیر غور لانے غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد 93، 94، 95 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 کو، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022 منظور کیا جائے۔

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1- آئینی بحران
2- مہنگائی
3- امن وامان

865

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

بدھ،24۔اگست2022

(یوم الاربعاء،25 ۔ محرم الحرام1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 5 بج کر08منٹ پر
جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى
الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَ اِلَى
الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾
فَذَكِّرْ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا
مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَیْنَاۤ
اِیَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

سورۃ الغاشیہ (آیات نمبر16 تا26)

اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی(16) تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں(17) اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے(18) اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں(19) اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی(20) پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو(21) تم ان پر داروغہ نہیں ہو(22) ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا(23) تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا(24) بیشک ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے(25) پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے(26)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول ﷺ

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے
بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراجِ منیر کہیے
جو سربسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے

سوالات

(محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے حوالے سے سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب! کیونکہ میں نے وقفہ سوالات کا کہہ دیا ہے اس لئے مجھے ایک سوال take up کر لینے دیں پھر آپ بات کر لیجئے گا۔

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ سینئر ممبر ہیں آپ بات کریں لیکن میری request ہے کہ یہ آپ لوگوں کے ہی سوالات ہیں اور محکمہ لائیو سٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ سے متعلق ہیں۔ یہ انتہائی اہم محکمہ ہے تو آپ براہ مہربانی آدھے منٹ کی بات کر لیں پھر مجھے یہ سوالات بھی take up کرنے ہیں ورنہ یہ سوالات ختم ہو جائیں گے۔

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میری گزارش یہ ہے کہ پچھلے تین دن سے پورے صوبہ پنجاب میں آٹے کی shortage ہو چکی ہے۔ ایسا چاہے ہماری حکومت میں ہو، ہم سے پچھلی حکومت میں ہو یا آج کی حکومت میں ہے۔ گندم کے کوٹے کے mechanism پر جیسے ہی گرفت ڈھیلی پڑتی ہے تو پنجاب بھر میں آٹے کی shortage ہو جاتی ہے۔ آج صبح سے بلکہ کل سے پورے پنجاب کے اندر جگہ جگہ سے آٹے کی shortage کی خبریں آ رہی ہیں۔ یہ صرف میرے اکیلے کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہم سب کا مسئلہ ہے۔ ہم حکومت میں بیٹھیں ہوں یا اپوزیشن میں ہوں یہ ہم سب کا issue ہے۔ اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ اس مسئلے کی طرف توجہ دی جائے۔ منسٹر صاحب اگر مناسب سمجھیں تو جو آٹے کی shortage ہوئی ہے اس پر اگر ان کے پاس کوئی

informationہے تو وہ ہمارے ساتھ ضرورshareکریں کہ یہshortageکیوں ہو رہی ہے، اس کا اصلissueکیا ہے اور یہ کب تک ختم ہو جائے گی؟

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ میاں صاحب! آپ کی باتrecordپر آگئی ہے اب میں وقفہ سوالات شروع کرتا ہوں۔ پہلا سوال جناب منان خان کا ہے۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر5342کوdispose ofکیا جاتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں and my humble submission is especially to you sir. میری آپ سے گزارش ہے کہ an application has been moved to the concerned quarters regarding the Chamber of the Opposition Leader to be opened. اور وہ ابھی تک بند ہے۔ آج بھی سارے ممبرز وہاں گئے اور چیمبر بند تھا۔ اس کو براہ مہربانی کھلوا دیں۔ اس سے کچھ نہیں ہو گا اور کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

جناب سپیکر: جی، سندھو صاحب! میری طرف سے بالکل بھیdelayنہیں ہے۔ رانا محمد اقبال صاحب جو کہ سابق سپیکر بھی رہ چکے ہیں میرے لئے قابل احترام ہیں وہ میرے پاس تشریف لائے تھے۔ اس میں صرف جناب حمزہ شہباز صاحب کےsignature ہونا تھے آپ وہ کروا دیںthen I assure youکہ انشاءاللہ پانچ منٹ میں اپوزیشن چیمبر کو کھول دیا جائے گا۔ آپ تشریف رکھیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ۔۔۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر3982جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال کوdispose ofکیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔ جی، چودھری اختر علی صاحب!

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر4056ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ کینٹ کا رقبہ، ملازمین اور سرکاری رہائش گاہوں سے متعلقہ تفصیلات

***4056: چودھری اختر علی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کینٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس انسٹیٹیوٹ کی کتنی اراضی ہے کتنی اراضی کس کس کے قبضہ میں ہے؟

(ج) اس انسٹیٹیوٹ میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) اس انسٹیٹیوٹ میں کس کس پر ریسرچ کی جاتی ہے؟

(ہ) اس انسٹیٹیوٹ میں ریسرچ کے لئے کون کون سی سہولیات دستیاب ہیں؟

(و) اس انسٹیٹیوٹ میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں؟

(ز) اس انسٹیٹیوٹ کی کارکردگی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کینٹ 24 ایکڑ رقبہ پر قائم کیا گیا ہے۔

(ب) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کینٹ 24 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے اور تمام اراضی ادارہ ہذا کے زیر قبضہ ہے۔

(ج) ادارہ ہذا میں ملازمت کرنے والے افراد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور جانوروں اور مرغیوں کی بیماریوں کی تحقیق و تشخیص کرنے کا ادارہ ہے۔ اس ادارے میں تمام بیماریوں کی ویکسین (حفاظتی ٹیکہ جات) اور (Diagnostic Agents)(تشخیصی مرکبات) انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں تاکہ جانوروں کو متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے اور جانور صحت مند رہیں۔ موجودہ بیماریوں اور نئی پیدا ہونے والی بیماریوں کے بارے میں تحقیق کی جاتی

ہے۔ ویکسین تیار کرنے اور بیماری کی تشخیص کے جدید طریقوں کو Develop کیا جاتا ہے۔ تاکہ جانور بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں اور کسان خوشحال ہوں۔

(ہ) ادارہ ہذا میں ریسرچ کے لئے بیکٹریالوجی، وائرلوجی، مالیکولر لیبارٹری اور جدید ترین مشینری جیسا کہ:

ELISA Reader Machine

PCR Machine

Bio-Fermentor

Lypholizer، وغیرہ دستیاب ہیں۔ نیز ٹیکہ جات کی سیفٹی چیک کرنے کے لئے تمام لیب اینیمل بھی موجود ہیں۔

(و) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں سرکاری رہائش گاہوں کی Category-wise تفصیل درج ذیل ہے۔

کیٹیگری	تعداد
اے۔ون	1
اے	4
بی	6
سی	7
ڈی	17
ای	56

(ز) ادارہ ہذا کی کارکردگی رپورٹ۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ضمنی سوال کریں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کینٹ ریسرچ کا انسٹیٹیوٹ ہے اور لمپی سکن کی بیماری گائیوں اور بچھڑوں میں آئی ہوئی ہے۔ یہ بیماری پورے پنجاب میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس بیماری سے سینکڑوں نہیں ہزاروں جانور ہلاک ہو

چکے ہیں۔ کیا اس ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے اس بیماری کے تدارک کے لئے کوئی تحقیق کی ہے، اگر کوئی تحقیق کی ہے تو اس کے نتیجے میں کوئی ویکسین، کوئی انجکشن یا کوئی دوائی ایجاد کی گئی ہے؟ اگر ہے تو اس بارے میں ایوان کو تفصیل بتائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ سوال کے مطابق جواب دیں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! شکریہ۔ معزز ممبر صاحب نے سوال پوچھا تھا کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کینٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے تو یہ 24 ایکٹر پر قائم ہے۔ انہوں نے اپنے ایک سوال میں یہ بھی پوچھا ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ کی کتنی اراضی ہے کتنی اراضی کس کس کے قبضہ میں ہے تو یہ ادارہ 1962 میں قائم ہوا تھا۔ اس کا 24 ایکٹر رقبہ ہے اور یہ چاردیواری کے اندر موجود ہے۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا ہے کہ اس انسٹیٹیوٹ میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کیا ہیں تو اس حوالے سے ایک لمبی چوڑی فہرست میری میز پر موجود اور ان کی میز پر بھی موجود ہے۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے آخر میں لمپی سکن بیماری کے حوالے سے پوچھا ہے۔ یہ سوال تو fresh بنتا ہے لیکن میں ان کو تھوڑی سی وضاحت کر دیتا ہوں کہ لمپی سکن بیماری cattle disease ہے۔ اگر میں اس کی ہسٹری میں جاؤں تو یہ 1929 میں ساؤتھ افریقہ میں آئی تھی۔ پاکستان میں یہ وائرس پہلی دفعہ آیا ہے۔ اس کی تفصیل کے حوالے سے گزارش ہے کہ اس بیماری کا چھ ماہ پہلے سے معلوم تھا کہ یہ وائرس صوبہ سندھ میں آچکا ہے۔ اس وقت پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت تھی۔ ان کو اقدامات کرنے چاہئے تھے جو انہوں نے نہیں کئے۔ ہم نے آتے ہی اس پر کام شروع کر دیا ہے۔ ہماری لاہور اور چولستان میں ریسرچ یونیورسٹیاں ہیں۔ ان سائنسدانوں کو ہم نے بٹھایا ہے۔ اس پر کام ہو رہا ہے۔ اس حوالے سے جو احتیاطی تدابیر یا ابتدائی طبی امداد کا طریقہ ہے اس کے لئے میں ہر ضلع میں سابق وزیر اعظم جناب عمران خان اور وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب کے حکم پر جا رہا ہوں۔ میں چار اضلاع میں جا چکا ہوں۔ میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ بہت جلد یہ ویکسین بھی تیار کر لی جائے گی۔ ہم نے ہنگامی بنیادوں پر import کے لئے بھی ایک summary کا کہہ دیا ہے کہ ویکسین آجائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ منسٹر صاحب! آپ معزز ممبر کے ساتھ رابطہ بھی رکھیں گے اور ان کو پوری تفصیل سے آگاہ کریں گے۔ جی، چودھری صاحب!

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں نے پہلے سوال میں یہ بات کی ہے کہ لمپی سکن بیماری پر منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ یہ کام ہو رہا ہے تو کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ کب تک ہو جائے گا کیونکہ یہ ایک قصبے یا ایک دیہاتی علاقے کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ سارے پنجاب کا معاملہ ہے۔ اگر یہ کہتے ہیں کہ یہ سابق حکومت کا کام تھا تو سابق حکومت کے دور میں بھی اس انسٹیٹیوٹ میں ریسرچ کا کام ہو رہا تھا۔ یہ اسی کا تسلسل ہے جس کو میں پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں منسٹر صاحب سے جواب لینا چاہتا ہوں کہ اس بیماری کے تدارک کے لئے کوئی ویکسین، کوئی انجکشن یا کوئی ایسی دوائی جو یہ بنا رہے ہیں وہ کب تک ہو جائے گی۔ کیا یہ اس کی کوئی limit دے سکتے ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں گزارش کر چکا ہوں کہ یہ ایک viral disease ہے جو پاکستان میں پہلی دفعہ آئی ہے۔ ان کا ویسے تو fresh question بنتا ہے۔ ان کے سوالات لمپی سکن کے حوالے سے نہیں ہیں لیکن میں نے مختصر عرض کیا ہے۔ اگر میں تفصیل میں جاؤں تو ان کے ممبران کہیں گے کہ ہمارے 35 سوالات پورے نہیں ہوئے۔

جناب سپیکر! یہ سو سال پرانی بیماری ہے جو پاکستان میں پہلی دفعہ آئی ہے۔ اس سے پہلے یہ بیماری ساؤتھ افریقہ، برازیل، ارجنٹائن، انڈیا، نیپال اور بھوٹان میں آچکی ہے۔ اس بیماری کی ویکسین ان ممالک نے بھی تیار نہیں کی لیکن کچھ ترقی یافتہ ممالک ہیں جنہوں نے ویکسین تیار کی ہے۔ میں on the floor of the House time limit نہیں دے سکتا۔ میں جناب کے توسط سے معزز ممبر کو گزارش کرتا ہوں کہ میرے ساتھ بیٹھ جائیں۔ میں time limit نہیں دے سکتا۔ ہم ہنگامی بنیادوں پر imported vaccine اردن، مصر اور ترکی سے منگوانے کے لئے process کر رہے ہیں۔ ہمیں تو ابھی حکومت میں آئے دس پندرہ دن ہوئے ہیں۔ یہ کام تو ان کا تھا۔ یہ تین ماہ چپ کر کے بیٹھے رہے ہیں۔ معزز ممبر میرے پاس تشریف لائیں میں ان کو ساری تفصیل سمجھا دوں گا۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں یہ بات clear ہوگئی ہے۔ اگر معزز ممبر کو پھر بھی کوئی ابہام ہے تو آپ اسے دور کر دیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں بھی ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جناب محمد الیاس صاحب! تین چار سوال ہو چکے ہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

چوہدری اختر علی: جناب سپیکر! میں نے تو صرف دو سوال کئے ہیں۔ جناب محمد الیاس صاحب تیسرا سوال کر لیں تو کوئی بات نہیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب محمد الیاس صاحب! آپ ضمنی سوال کر لیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس وقت خاص طور پر گائیوں میں یہ بیماری آئی ہے۔ اس سے واقعتاً اموات بہت بڑھ گئی ہیں۔ ہم ایک گاؤں میں فاتحہ خوانی کے لئے گئے تو وہاں انہوں نے بتایا کہ ایک جگہ پر 16 جانور مرے پڑے ہیں۔ اس میں مسئلہ یہ ہے کہ جو جانور مر رہے ہیں انہیں سڑکوں کے کنارے پھینکا جا رہا ہے۔ یہ پہلے ہی بتا رہے ہیں کہ یہ وبائی مرض ہے۔ اس سے جراثیم پھیلیں گے۔ وہ بیماری انسانوں میں جائے گی اور جانوروں میں جائے گی۔ مہذب طریقہ یہ ہے کہ حکومت اس کی ذمہ داری اٹھائے، محکمہ بلدیہ یا کوئی بھی محکمہ ایسا کام کرے کہ جہاں بھی ایسا جانور مرتا ہے تو اس کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ وہاں گڑھا کھود کر اس میں اس جانور کو دفن کیا جائے اور مٹی اوپر ڈالی جائے۔ اس کی مثال قرآن پاک سے ملتی ہے۔ حضرت ہابیل اور قابیل کا قصہ ہے جس میں کوا آیا تھا اور اس کا بھائی جو مرا ہوا تھا اس نے اس کے لئے گڑھا کھود کر اس میں اس کو دفن کیا تھا کہ اس طرح یہ آوارہ جانور پھینکے جا رہے ہیں اس سے اور بھی بیماریوں کے بڑھنے کا خطرہ ہے۔ آپ پٹواریوں کے ذریعے یا میونسپل کارپوریشن کے ذریعے ان مردہ جانوروں کو فوری طور پر زمین کے نیچے دفن کیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کی یہ تجویز بہت اچھی ہے۔ آپ کی بات سے ہم سب کو اتفاق ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر امورِ پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! انہوں نے بڑا اچھا ضمنی سوال کیا ہے۔ میں یہ بات واضح کر دوں بلکہ پہلے بھی عرض کیا ہے کہ یہ وائرس cow میں ہے لیکن اس کے دودھ پینے یا اس کے meat کو استعمال کرنے سے انسانوں میں

وائرس transfer نہیں ہوتا۔ دوسری انہوں نے بڑی اچھی تجویز دی ہے کیونکہ یہ بیماری انسانوں میں transfer نہیں ہوسکتی اس لئے اس کا دودھ بھی پیا جاسکتا ہے اور گوشت بھی کھایا جاسکتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل۔

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! یہ Lumpy Skin پر بہت بحث ہوئی ہے لیکن میں تھوڑا عرض کرنا چاہوں گا کہ جس طرح ہمارے ملک میں کرونا وائرس آیا اور ایک panic create ہوا جس کے نتیجے میں اگر کسی بھی انسان کو کھانسی یا زکام ہوا تو ہم نے اُس کو کرونا بنالیا۔ اِس وقت Lumpy Skin کی بیماری کی بابت ہمارے پاس daily basis پر جو data آرہا ہے یا جو تعداد بتائی جارہی ہے اتنی تعداد میں جانور ہلاک نہیں ہورہے لیکن اگر کسی اور بیماری سے بھی جانور مرتا ہے تو ہم اُس کو Lumpy Skin کا نام دے دیتے ہیں کیونکہ پورے صوبے میں ایک panic create ہوچکا ہے۔ اِن کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے میں عرض کروں گا کہ محکمہ زراعت، لوکل گورنمنٹ اور سب کو involve کرکے ہم بیمار جانوروں کو فوراً dump کررہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، یہ بہت اچھی بات ہے۔ Thank you very much. جی، اگلا سوال بھی چودھری اختر علی صاحب کا ہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4057 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

Silage اور Genetic Improvement Project کی افادیت سے متعلقہ تفصیلات

***4057: چودھری اختر علی:** کیا وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) Silage اور Genetic Improvement Project کے مقاصد کیا ہیں اور ان projects سے عوام الناس کو کیا فوائد حاصل ہوں گے؟

(ب) ان projects کے لئے کتنی رقم مالی سال 2019-20 میں خرچ کی جارہی ہے؟

(ج) ان projects کے تحت کون کون سے منصوبے شروع ہیں یا شروع کرنے کا منصوبہ ہے؟

(د) ان projects کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان projects کے تحت کتنی گاڑیاں ہیں؟

(و) ان projects کے تحت کتنی رقم کس کس ملکی اور غیر ملکی ادارے سے موصول ہوئی ہے؟

وزیر امورِ پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) Silage project محکمہ لائیو سٹاک نے ترقیاتی پروگرام برائے 2021-22 کے تحت شروع کیا ہے جس کا مقصد سال بھر معیاری چارے کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے تاکہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں بہتری لائی جا سکے جس کے لئے اس منصوبے کے تحت تین لاکھ روپے کی خطیر رقم دلچسپی رکھنے والے لائیو سٹاک farmers کو دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ گورنمنٹ کی پہلے سے منتخب شدہ firms سے رعایتی قیمت پر silage بنانے والی مشین خرید سکیں تاکہ اس مشین کے استعمال سے وہ silage بنا کر جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر سکیں۔ اس منصوبے کے تحت اب تک silage بنانے والی 214 مشینیں لائیو سٹاک farmers کو مہیا کی جا چکی ہیں۔

Genetic Improvement Project : محکمہ لائیو سٹاک نے ترقیاتی پروگرام برائے سال 2019-20 کے تحت یہ پراجیکٹ شروع کیا جس کا مقصد صوبے میں موجود کم پیداواری صلاحیت کی حامل دوغلی نسل کی گائیوں کی جینیاتی خصوصیات میں باہر سے درآمد کردہ مادہ تولید کے استعمال سے اضافہ کرنا ہے۔

(ب) **Silage Project**: محکمہ لائیو سٹاک نے ترقیاتی پروگرام برائے سال 2021-22 کے تحت یہ پراجیکٹ شروع کیا جبکہ 2019-20 میں یہ منصوبہ محکمہ کی ADP میں شامل نہیں تھا۔

Genetic Improvement Project : محکمہ لائیو سٹاک نے ترقیاتی پروگرام برائے سال 2019-20 میں یہ منصوبہ "Productivity Enhancement of Non-

"Descript Cattle in Punjab" شروع کیا جس کی کل رقم 31.427 ملین روپے تھی جبکہ 20-2019 میں اس منصوبے کے تحت 5.102 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) ان projects کے تحت محکمہ نے دو منصوبے شروع کئے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1. Provision of Silage Making Machines to the Farmer for Animal Nutrition Enhancement.

2. Productivity Enhancement of Non-Descript Cattle in Punjab.

ان منصوبوں کے تحت محکمہ درج ذیل منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

Genetic Improvement of Non-Descript Cattle in Punjab.

(د) ان منصوبوں کے لئے کوئی نئی بھرتی نہیں کی گئی جبکہ محکمے کے موجودہ ملازمین ہی ان منصوبوں کے لئے کام کر رہے ہیں۔

(ہ) ان منصوبوں میں سے صرف Genetic Improvement Project کے تحت ایک گاڑی Toyota Hilux single cabin خریدی گئی جس کو بعد ازاں double cabin میں تبدیل کیا گیا ہے۔

(و) یہ منصوبے محکمہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت شروع کئے گئے ہیں جس میں Silage Project کے لئے 72 ملین جبکہ Genetic Improvement Project کے لئے 31.427 ملین روپے حکومتِ پنجاب کی طرف سے مختص کئے گئے ہیں لیکن غیر ملکی اداروں سے کسی بھی قسم کی رقم موصول نہ کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: فاضل منسٹر صاحب نے جز (الف) کے جواب میں یہ کہا ہے کہ Silage Project محکمہ لائیوسٹاک نے ترقیاتی پروگرام برائے 22-2021 کے تحت شروع کیا ہے جس کا مقصد سال بھر معیاری چارے کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے تاکہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں بہتری لائی جاسکے جس کے لئے اس منصوبے کے تحت تین لاکھ روپے کی خطیر رقم دلچسپی رکھنے

والے لائیو سٹاک farmers کو دیئے جاتے ہیں۔ میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ تین لاکھ روپے farmers کو دیئے جاتے ہیں اس کا طریق کار کیا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب!

وزیر امورِ پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! یہ بھی بڑا دلچسپ سوال ہے۔ جیسے farmers کو subsidy دی جاتی ہے تو Silage machine پر پہلے ہمارے ڈیپارٹمنٹ نے exercise کی کہ یہ مشین ہم local purchase کریں گے جس میں کسان کو تین لاکھ روپے subsidy دی جائے تاکہ پرانا طریقہ جو صدیوں سے آرہا تھا کہ گھاس کاٹ کر جانور کے سامنے پھینک دیا جاتا تھا لیکن یہ ایک ایسی مشین ہے جس کو کاٹ کر مشین میں دیا جاتا ہے تب اس کا moisture ختم کر دیا جاتا ہے اور گیلا پن ختم کرنے کے بعد بند کر دیا جاتا ہے۔ اس مشین کے ذریعے اس چارے کی food میں جانور کے اندر قوت مدافعت بڑھانے کی صلاحیت بھی ہے اور یہ چارہ بہت بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے mechanism پوچھا ہے تو اس کا mechanism یہ ہے کہ کسان اپنے اپنے اضلاع میں apply کرتے ہیں اور اضلاع پھر محکمہ لائیو سٹاک پنجاب میں بھیجتے ہیں جس کی میں تفصیل بتادوں کہ یہ silage چارہ جات کو خاص ہوا میں رکھنے کی بجائے ایک مخصوص temperature میں dump کر دیا جاتا ہے۔ 22-2021 میں silage مشینوں کے لئے 328 ملین روپے رکھے گئے جن میں سے 256 ملین روپے واپس کر دیئے گئے اور 214 مشینیں تقسیم کی گئیں۔ بوجہ تکنیکی وجوہات مشینیں خریدنہ کی گئیں جس کی وجہ سے رقم واپس ہوگئی۔ اس سال ہم نے silage machine کا experiment کر لیا ہے لہٰذا ہم 882 مشینیں تقسیم کرنے جارہے ہیں۔ مشین لینے کی درخواست کے لئے 10 سے 25 ایکڑ زمین اور 10 سے 50 جانور ہونے چاہئیں کیونکہ یہ ڈیپارٹمنٹ نے criteria بنایا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈیپارٹمنٹ نے criteria بنادیا ہے لہٰذا جو اس کو fulfill کرے گا اُس کو یہ مشین ملے گی۔ جی، چودھری اختر علی صاحب!

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! فاضل منسٹر صاحب نے بڑی تفصیل سے اس کو بیان کیا ہے اور ساتھ subsidy کا طریق کار بھی بتایا ہے۔ میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ جن farmers کو subsidy

کی رقم دی جاتی ہے تو ظاہر ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اس کا ریکارڈ بھی ہو گا تو کیا اُس ریکارڈ کے مطابق جتنی رقم مختص کی جاتی ہے، اُس کا آڈٹ بھی کروایا جاتا ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! جو 214 مشینیں farmers کو تقسیم کی گئی ہیں اُن کا نام، ولدیت اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ میرے پاس لسٹ موجود ہے۔ میرے فاضل ممبر میرے پاس آ کر دیکھ سکتے ہیں اور لے بھی سکتے ہیں۔ یہ مشینیں ابھی تقسیم ہوئی ہیں جن کا آڈٹ ابھی ہونا ہے کیونکہ یہ ہمارا نیا experiment ہے۔ ہم صدیوں سے پرانے سسٹم کو جدید طریقے پر لا رہے ہیں لہٰذا معزز ممبر صاحب آ جائیں تو میں اِن کی تسلی کروا دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اگر چودھری اختر علی صاحب کی کوئی confusion ہے تو آپ دُور کریں۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے لیکن موجود نہ ہیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال تو سُن لیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں آپ کی طرف دیکھتا رہا ہوں لیکن آپ اُٹھے ہی نہیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں تو بیٹھا ہی نہیں بلکہ جناب کے حکم سے بیٹھوں گا۔ آپ حکم کریں گے تو بیٹھ جاؤں گا۔

جناب سپیکر: نہیں۔ آپ سوال پوچھ لیں کیونکہ آپ پر ہی سارا وقت لگ رہا ہے۔ سوالات کافی ہیں اور میرا دِل ہے کہ سب کی باری آ جائے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں تیسرا ضمنی سوال کرنے کے لئے کھڑا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا بڑا اہم سوال ہے۔ میں نے ڈیپارٹمنٹ سے پوچھا تھا کہ 2019-20 کا منصوبہ شروع کیا اور اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟ اس کے جواب میں انہوں نے لکھا ہے کہ 31.427 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جبکہ اس سے پہلے وہ لکھتے ہیں کہ 2019-20 کے

منصوبے کے تحت 5.102 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا باقی تقریباً 26 ملین روپے کی بچنے والی رقم کا ریکارڈ موجود ہے یا کیا محکمہ نے اُس کا آڈٹ کیا ہے، اگر کیا ہے تو مجھے فاضل منسٹر صاحب بتائیں؟

جناب سپیکر: چودھری صاحب! کیا آپ جز(ب) پڑھ رہے ہیں؟

چودھری اختر علی: جز(ب) ہی ہے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں نے معزز ممبر کو بتایا ہے کہ ہم نے اپنے target سے کم مشینیں خرید کی ہیں اس لئے بقایا رقم ہمارے پاس موجود ہے اور میں نے آڈٹ کا بھی بتا دیا ہے کہ وہ کرنا ہے۔ اس سال ہم 882 silage مشینیں خریدنے جا رہے ہیں۔ یہ جو کچھ دیکھنا چاہیں یا discuss کرنا چاہیں تو اُس کا process ہے لہٰذا میں اِن کو مطمئن کرنے کے لئے تیار ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 4154 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ لیکن موجود نہ ہیں لہٰذا اُن کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 4158 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور کینٹ میں ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ٹیکوں کی تیاری اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

***4158: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور کینٹ میں ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ کب قائم ہوا نیز اس میں مرغیوں کی بیماریوں کے لئے کون کون سے ٹیکے تیار کئے جاتے ہیں، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) اس ریسرچ سنٹر میں تیار کئے جانے والے ٹیکوں سے 2018 سے 2019 تک کتنی آمدنی ہوئی نیز آمدنی کن کاموں پر خرچ کی گئی وضاحت بیان فرمائی جائے؟

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) لاہور کینٹ میں ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ 1962 میں قائم ہوا۔ اس میں مرغیوں کی بیماریوں کے لئے جو ٹیکہ جات تیار کئے جاتے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ویکسین / ٹیکہ جات
1	NDV Lasota
2	NDV Mukteswer
3	Avian Influenza Vaccine
4	ND+H9 Vaccine

(ب) اس ریسرچ سنٹر میں تیار کئے جانے والے ٹیکوں سے 2018 سے 2019 تک 108.104 ملین روپے کی آمدنی ہوئی۔ یہ رقم سرکاری خزانے میں جمع کروادی گئی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! معزز منسٹر صاحب سے جز (الف) پر میرا ضمنی سوال ہے کہ لاہور کینٹ میں موجود ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں vaccine اور ٹیکہ جات تیار ہو رہے ہیں لہٰذا اب تک کتنے کارآمد ثابت ہوئے ہیں اور کیا یہاں پر ہونے والی ریسرچ سے باقی بیماریوں پر بھی کنٹرول کیا جاسکا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میری بہن نے بڑا اچھا سوال کیا ہے۔ یہ بیماری مرغیوں کی ہے۔ ہم نے مرغیوں کی بیماری پر ریسرچ کی ہوئی ہے اس لئے رانی کھیت کی بیماری اور Influenza جسے Bird Flue بھی کہا جاتا ہے لہٰذا چار قسم کی vaccines ہیں جو وائرس کو مارتی ہیں۔ میری بہن نے سوال کچھ کیا ہے اور پوچھ کچھ اور رہی ہیں اس لئے یہ سوال کو دوبارہ پڑھ لیں۔ انہوں نے سوال یہ کیا ہے کہ مرغیوں

کی بیماریوں کے لئے کون کون سے ٹیکہ جات تیار کئے گئے ہیں تو رانی کھیت بیماری کی vaccine تیار ہے جس کے نام انگریزی میں ہیں شاید اِن کو سمجھ آ جائے۔ NDV Lasota, NDV Mukteswer, Avian Influenza Vaccine and ND+H9 Vaccine ہیں۔ یہ چار قسم کی vaccines ہم نے تیار کر دی ہیں جو پورے پنجاب میں جا رہی ہیں اور کام ہو رہا ہے بلکہ کام نہیں بیماریوں کا علاج ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! ماشاءاللہ جی ہمیں وہ سمجھا رہے ہیں جو خود دسویں تین چار دفعہ فیل ہو چکے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

انہوں نے جو vaccine بتائی ہیں۔ میرا کام جہاں یہ نہیں تھا کہ میں باقی سب کو بھی یہ information دیتی لیکن ان کی یہ عادت بن چکی ہے یہ personal ہو جاتے ہیں۔ آپ کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ عوام سے متعلقہ جو بڑی اہمیت کے حامل سوالات ہوتے ہیں ان کا کسی طرح سے مزاق اڑا کر، تمسخر اڑا کر ان کو pending کروا دیں یا ہاؤس میں ان کا مزاق بنا کر، ان کو ختم کر دیا جائے آپ کا یہ روّیہ ٹھیک نہیں ہے میں نے سوال کرنے سے پہلے کہا honorable Minister سے میرا سوال ہے لیکن شاید عزت راس نہیں آپ کو ہم آپ کو اتنی عزت دے رہے ہیں آپ سے سوال کر رہے ہیں آپ جہاں پر بیٹھ کر تمسخر اڑا رہے ہیں منسٹر کا روّیہ ایسا نہیں ہوتا ہے میں چاہے آپ سے کوئی بھی سوال کروں آپ کی ذمہ داری ہے آپ ذمہ دار طریقہ سے اس کا جواب دیں۔ آپ کا روّیہ بہت افسوس ناک ہے آپ کا جیسا روّیہ باہر ہوتا ہے ویسا ہی آپ کا روّیہ ہاؤس کے اندر ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ راحیلہ نعیم! آپ honorable member ہیں آپ کو پورا right ہے آپ جو سوال پوچھنا چاہیں وہ پوچھ سکتی ہیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! میں نے احتجاج کرنا تھا سپیکر صاحب میں نے کہا کہ دسویں فیل ہمیں یہاں پر جواب نہ دے۔

جناب سپیکر: محترمہ آپ اس طرح سے بات نہ کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: میں نے اپنے سوال کے جز(ب) میں پوچھا ہے کہ یہ رقم کن کاموں پر خرچ کی گئی وضاحت بیان فرمائی جائے۔ تو جواب دیا ہے کہ یہ رقم سرکاری خزانے میں جمع کروادی گئی۔ جو ریسرچ سنٹر میں تیار کئے جانے والے ٹیکوں سے رقم اکٹھی کر رہے ہیں کیا آپ اس رقم کو کسی نئی development کے لئے استعمال کرتے ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ہمارا یہ وتیرہ نہیں ہے میری بہن میرے لئے قابل احترام اور محترم ہے میں اپنی بہن کو یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ میں نے بہن کہہ کر پکارا ہے میں نے کوئی سخت الفاظ نہیں بولے انہوں نے جو بات کی ہے میں جناب سپیکر آپ کے توسط سے کہنا چاہوں گا یہ غور سے میرا جواب سن لیں میں اب تفصیل سے بات کر رہا ہوں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: ان کو پرچی دے دو۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): میری بہن میں کوئی پرچی نہیں لے رہا میں خود آپ کو بتانے والا ہوں۔

جناب سپیکر! انہوں نے جز(ب) میں کہا ہے کہ اس ریسرچ سنٹر میں تیار کئے جانے والے ٹیکوں سے 2018 سے 2019 تک کتنی آمدنی ہوئی نیز آمدنی کن کاموں پر خرچ کی گئی وضاحت بیان فرمائی جائے۔ سر اس میں گزارش یہ ہے کہ اس ریسرچ سنٹر میں تیار کئے جانے والے ٹیکوں سے 2018 سے 2019 تک 108.104 ملین روپے کی آمدنی ہوئی۔ یہ رقم سرکاری خزانے میں جمع کروادی گئی۔ اب اس کی تفصیل جو انہوں نے supplementary سوال کیا ہے کہ یہ جو ٹیکے تیار ہوتے ہیں اس کا ایک mechanism بنا ہوا ہے No profit no loss یہ vaccine بنانے کے بعد department اس کو farmers اور private sectors میں اس vaccine کو فراہم کرتا ہے اور ہمارے جو اپنے farms ہیں اس پر بھی یہ vaccine فراہم کی جاتی ہے۔ No profit no loss پر یہ vaccine پورے صوبہ میں فراہم کی جاتی ہے اس میں department کو کوئی آمدنی نہیں ہوتی اور Lab سے جو آمدنی اکٹھی ہوتی ہے وہ ہم اپنے خزانے میں جمع کرواتے ہیں

ہم farmers سے کوئی interest نہیں لیتے ہم نے توfarmers کوfacilitate کرنا ہے جو ہم اور ہمارا department کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، جواب آ گیا ہے اگلا سوال نمبر 4174 محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4181 بھی محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔ جی آپ بات کر لیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 4825 ہے، جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات کے لئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4825: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر امورِ پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات کا سالانہ بجٹ 19-2018 اور 20-2019 کتنا مختص کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ بالا بجٹ کا کتنا حصہ استعمال کیا گیا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات کا 19-2018 اور 20-2019 کے مختص بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سال	مختص شدہ بجٹ	جاری کردہ بجٹ
2018-19	25.251 ملین روپے	25.986 ملین روپے
2019-20	26.899 ملین روپے	25.207 ملین روپے

(ب) مذکورہ بالا بجٹ کے استعمال کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	مختص شدہ بجٹ
2018-19	25.683ملین روپے(98.83٪)
2019-20	25.082ملین روپے(99.50٪)

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! میری منسٹر صاحب سے یہ request ہے میرا سوال ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات کے حوالے سے تھا میری اور میرے دیگر دوستوں کی information کے اضافے کے لئے اس ادارے کے کام کے طریق کار کو اگر explain کر دیں کہ یہ ادارہ کن چیزوں پر کام کر رہا ہے اور اس کے کام کا کیا طریق کار ہے اس کے بعد میں اس کے بجٹ کے بارے میں سوال کرنا چاہوں گی۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ان کا جو سوال ہے ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات یہ ایک society register ہے جو پنجاب کے 17 اضلاع میں خدمات انجام دے رہی ہیں اب یہ autonomous body کا درجہ اختیار کر گئی ہے اس کے بجٹ کی تفصیل انہوں نے مانگی تھی جس کا ہم نے جواب دے دیا ہے ان کا اگر کوئی supplementary سوال بنتا ہے تو وہ کر لیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! جو جواب دیا ہوا ہے وہ آپ نے پڑھا ہے؟ آپ جواب سے مطمئن ہیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! جی میں نے جواب پڑھا ہے لیکن بات مطمئن ہونے کی نہیں ہے میں نے منسٹر صاحب سے ایک بڑا ہی valid سوال کیا تھا۔ آپ صرف یہ بتا دیں ہو سکتا ہے میرے سمیت اور بھی بہت سارے ساتھیوں کو اس کے کام کے طریق کار کا پتا نہ ہو تو ہاؤس میں discussion ہو جائے گی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ پوچھنا کیا چاہتی ہیں؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ میرے جواب میں یہ بتایا گیا کہ 25 ملین روپے 2018-2019 مختص کئے گئے تھے۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ پورے پنجاب کے جانوروں کے لئے کہ صرف 25 ملین روپے کافی تھے اور دوسرا یہ کہ اگر صرف 25 ملین

روپے میں پورے پنجاب میں ایک سال میں جو ان جانوروں پر کام ہوا وہ کس طریقہ سے کام ہوا ہے اور کیا کیا کام ہوا تھا جہاں اس کی کوئی detail نہیں دی گئی اگر یہ بتایا جاتا کہ 25 ملین کس کس پیرائے میں خرچ ہوئے ہیں تو شاید مجھے سوال کرنے کی ضرورت ہی نہ پیش آتی۔

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ(جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! honestly speaking on the floor of the House میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ جو ایسی autonomous body اور boards ہیں یہ ہمارے اُس وقت کے خادم اعلیٰ صاحب نے لوگوں کو نوازنے کے لئے یہ boards بنوائے تھے ان پر میں meeting کر چکا ہوں یہ جس بجٹ کی بات کر رہی ہیں میری بہن وہ تو آپ کی حکومت نے پیش کیا تھا ہم نے تو نہیں کیا تھا اگر بجٹ تھوڑا یا زیادہ رکھنا تھا تو آپ حکومت کا حصہ تھیں آپ کو اس وقت بات کرنا چاہئے تھی۔ ہم تو یہ ریسرچ کر رہے ہیں یہ جو boards اور companies ہیں یہ سب CEO کے بغیر بڑے بڑے packages لے رہی ہیں ان کو ضم کر کے ایک department بنا دیں تا کہ پیسے کا ضیاع کم ہو سکے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: شکریہ۔ میرے بھائی actually مجھے 100 میں سے 99 فیصد یہ پتا تھا کہ آپ کو ادارہ برائے انسداد بے رحمی حیوانات کا علم بھی نہیں ہے میں بار بار یہ ہی سوال کرنا چاہ رہی تھی جس طرح آپ نے پچھلی حکومت کا وہی حیلہ بہانہ وہی رٹا لگایا ہوا ہے خدارا رحم کریں اگر آپ کو basic چیز کا ہی نہیں پتا تو آپ نے منسٹری میں کیا کرنا ہے۔

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ(جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! محترمہ 19-2018 کے بجٹ کی بات کر رہی ہیں جبکہ ہم تو بعد میں آئے ہیں اور بجٹ بھی انہوں نے پیش کیا تھا تاہم یہ سوسائٹی یا autonomious body انہی کی دس سالہ حکومت کے دوران بنی تھی۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! [*****************]۔۔ان کے پاس صرف ایک ہی جواب ہے کہ سابقہ حکمرانوں نے یہ کیا اور وہ کیا۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 5564 محترمہ رخسانہ کوثر کا ہے۔۔۔ تشریف فرمانہ ہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، محمد ارشد ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! شکریہ، میرے سوال کا نمبر 5392 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال میں سرکاری و پرائیویٹ ڈیری اور پولٹری فارمز کی تعداد نیز اس مد میں قرضہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***5392: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ڈیری فارمز اور پولٹری فارمز ہیں۔ ان میں کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ ہیں؟

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کے لئے حکومت کن شرائط پر کتنی مالیت کا قرضہ دیتی ہے اور اس کا معیار کیا ہے، مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) ضلع ساہیوال میں حکومت نے کٹے، وچھے اور مرغیاں کس پروگرام کے تحت کتنے لوگوں کو بذریعہ قرعہ اندازی اور بغیر قرعہ اندازی دیئے گئے جنوری 2019 سے تاحال کتنی بار اس پروگرام کے تحت جانور تقسیم کئے گئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری، پرائیویٹ ڈیری فارم اور پولٹری فارم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	قسم	تعداد
1۔	سرکاری ڈیری فارم	01
2۔	پرائیویٹ ڈیری فارم	30
3۔	سرکاری پولٹری فارم	-
4۔	پرائیویٹ پولٹری فارم	104

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کے لئے محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب کی جانب سے کوئی قرضہ فراہم نہیں کیا جاتا۔

(ج) ضلع ساہیوال میں وزیراعظم پاکستان کے منصوبہ برائے کٹا فربہ سکیم اور کٹا بچاؤ سکیم کے تحت رجسٹرڈ فارمرز میں سبسڈی کے چیک تقسیم کئے گئے اور کسی فارمر کو کٹا یا وچھا نہ دیا گیا۔ 334 فارمرز کے 1760 کٹوں کو فربہ سکیم کے تحت رجسٹرڈ کر کے فی کس بحساب4500روپے کی رقم بذریعہ چیک تقسیم کی گئی۔ جبکہ 1193 فارمرز کو کٹا بچاؤ سکیم کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا اور ان کے 1760 کٹوں کو بحساب 6500 فی کٹا رقم بذریعہ چیک تقسیم کی گئی۔

کٹا فربہ و بچاؤ سکیم میں قرعہ اندازی کا عمل دخل نہیں ہوتا اور پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر فارمرز کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے جبکہ سال 2019 سے لیکر اب تک تین فیز گزر چکے ہیں اور چوتھے فیز پر کام جاری ہے۔

ضلع ساہیوال میں وزیراعظم کے منصوبہ برائے فروغ گھریلو دیہی مرغبانی کے تحت پرندے تقسیم کئے گئے۔ ان پرندوں کی تقسیم بذریعہ قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔ 2019 سے لیکر اب تک 1799افراد میں پولٹری یونٹس 357(5مرغیاں+ 1 مرغا) جبکہ 270افراد میں یونٹس (12عدد مرغے) تقسیم کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے اس سوال کے جز(ج) میں پوچھا تھا کہ ضلع ساہیوال میں حکومت نے کٹے، وچھے اور مرغیاں کس پروگرام کے تحت اور کتنے لوگوں کو بذریعہ قرعہ اندازی اور بغیر قرعہ اندازی دی ہیں۔ جنوری 2019 سے تاحال کتنی بار اس پروگرام کے تحت جانور یا پرندے تقسیم کئے گئے؟

جناب سپیکر! آپ ملاحظہ فرمالیں کہ دیا گیا جواب حقیقت پر مبنی نہ ہے اور وہ غلط جواب ہے۔ آپ ڈیپارٹمنٹ کی wording دیکھیں کہ " ضلع ساہیوال میں وزیراعظم پاکستان کا منصوبہ برائے "کٹا فربہ اور کٹا بچاؤ سکیم"۔ اللہ کے فضل سے موجودہ وزیراعظم کا تو کوئی کٹے پالنے کا

پروگرام نہیں ہے بلکہ یہ تو سابق وزیر اعظم نے عوام کو کٹوں اور مرغیوں کے پیچھے لگایا تھا اس لئے یہ جواب غلط ہے۔

جناب سپیکر! ہاؤس کو ان آرڈر کر لیں تاکہ میں اپنی بات کر لوں۔

جناب سپیکر: جی، آرڈر پلیز۔ ہاؤس ان آرڈر ہے ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے جو سوال پوچھا ہے اس کا seriousجواب دیا جائے کیونکہ آپ خود دیکھ سکتے ہیں اور آپ ماشاء اللہ جس chairپر تشریف فرما ہیں تو آپ اس chairکے مالک ہیں اور اس معزز ہاؤس کے custodianہیں۔ میرے سوال کا یہاں پر جواب بالکل غلط دیا گیا ہے کہ "ضلع ساہیوال میں وزیر اعظم پاکستان کا منصوبہ برائے کٹا فربہ سکیم اور کٹا بچاؤ سکیم کے تحت رجسٹرڈ فارمرز میں سب سڈی چیک تقسیم کئے گئے"۔ کوئی ایسی سکیم نہیں ہے کیونکہ آج کی تاریخ میں دیئے گئے جواب یعنی 23 اگست 2022 تک وزیر اعظم پاکستان کی کوئی ایسی پالیسی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ سوال آپ کے پاس کب آیا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ملک صاحب ہمارے سینئر پارلیمنٹرین اور بھائی ہیں جو ہمیشہ وقفہ سوالات میں ایسی ہی گفتگو فرماتے ہیں۔ جب انہوں نے اسمبلی میں سوال جمع کروایا تو اس وقت Hon'ble Prime Minister of Pakistan Imran Khan تھے۔ یہ اپنی ذرا تصحیح فرما لیں کہ ڈیڑھ سال پرانا یہ سوال ہے۔

جناب سپیکر: جواب اسی کے مطابق دیا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جی، بالکل جواب اسی سوال کے مطابق آیا ہے۔ اگر یہ تفصیل میں جانا چاہیں تو میں انہیں بتا دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! جب آپ کا سوال آیا تو اس وقت کے وہ وزیر اعظم تھے اور انہوں نے جواب تو اسی کے مطابق ہی دینا تھا ناں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مسئلہ یہ نہیں ہے بلکہ میں اپنے سوال کی طرف آتا ہوں کہ میرے سوال کا جواب ڈیپارٹمنٹ نے غلط دیا ہے۔ انہیں ایسا جواب نہیں دینا چاہئے تھا کہ وہ وزیر اعظم کا پروگرام ہے بلکہ وہ اپنے جواب میں سابق وزیر اعظم لکھتے ناں۔ بہرحال میرا یہ

issue نہیں ہے بلکہ ڈیپارٹمنٹ کی غلطی ہے اور آپ اسے خود بھی دیکھ لیں کہ میں نے کوئی بات غلط کی ہے؟ جو وقت گزر جاتا ہے، پرسوں جب اسمبلی اجلاس تھا تو وہ past کی بات ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! جس وقت آپ نے سوال کیا تو اس وقت یہ پروگرام چل رہا تھا ناں۔ انہوں نے جواب تو اسی وقت کا ہی دینا تھا اور آپ یوں نہ کریں بلکہ کارروائی کو چلنے دیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مجھے کوئی issue نہیں ہے لیکن کل اس ہاؤس میں اس سیٹ پر Custodian of the House چودھری پرویز الٰہی صاحب تھے اور آج آپ ہیں تو کیا ان کے نام کے ساتھ سپیکر لکھا جائے گا؟ Law کی language میں اور پارلیمنٹری روایات میں ایسا نہیں ہے لیکن میرا سوال اس سے زیادہ اہم ہے۔

جناب سپیکر: وہ کیا؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! وہ یہ ہے کہ انہوں نے 334 فارمرز کی جو detail دی ہے کہ ان فارمرز کے لئے جو چیک وغیرہ تقسیم کئے گئے ہیں تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کتنے فارمرز کو کتنی مالیت کے چیک دیئے گئے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں انہیں پوری تفصیل بتانا چاہتا ہوں تاکہ ان کی تسلی ہو جائے۔ ضلع ساہیوال میں 2019 سے لے کر 22-2021 یعنی اب تک کٹا بچاؤ سکیم میں 3479 کامیاب کنٹرول کے بعد 2527 فارمرز میں ایک کروڑ 82 لاکھ 76 ہزار روپے کی رقم بذریعہ چیک تقسیم ہوئی۔ اسی طرح ضلع ساہیوال میں 2019 سے لے کر 22-2021 تک کٹا فربہ سکیم کے تحت 4436 کامیاب کٹا فارمرز میں دو کروڑ 22 لاکھ 41 ہزار پانچ سو روپے کی رقم بذریعہ چیک تقسیم ہوئی۔

جناب سپیکر! میں اپنے بھائی سے تھوڑی سی گزارش کروں گا کہ اس سکیم کو اس وقت کی اپوزیشن نے بہت criticize کیا۔ اس وقت کے Hon'ble وزیر اعظم عمران خان صاحب نے جو سکیم دی تھی، اس میں ایک غریب فارمر کو یہ بھی سبسڈی دی تھی کہ وہ ایک سے تین ماہ تک کے کٹے کو پالیں۔ اسی طرح کٹا فربہ سکیم میں ایک سال سے 15 ماہ تک کے جانور جو meat

produce کرتے تھے ان فارمرز کو بھی سبسڈی دی گئی تو اس exercise کے بعد آج ہماری meat اور milk production میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ جی ڈی پی گروتھ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے لیکن بدقسمتی سے اس وقت کی اپوزیشن نے اس سکیم کو criticize کیا تھا۔ میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ exercise جو پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے کی تھی وہ کامیاب تجربہ ہے اور اسے ہم آگے بڑھا کر مزید فارمرز کو facilitate کریں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: یہ آخری ضمنی سوال ہے اور آپ فیصلہ کر لیں کہ سندھو صاحب نے کرنا ہے یا ملک صاحب نے کرنا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سندھو صاحب ہمارے سینئر ہیں اس لئے یہ اپنا ضمنی سوال کر لیں لیکن میرے سوال کا جواب تو لے دیں ناں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے اور مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ملک صاحب! منسٹر صاحب نے بتا دیا ہے ناں کہ اس وقت کے مطابق کامیاب پروگرام تھا اور اس کے ساتھ بیف اور مٹن کی پیداوار میں اضافہ کی بدولت لوگوں کو ریلیف ملا۔ جی، خلیل طاہر سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ، I am also thankful to Malik sahib محترم وزیر موصوف سے گزارش ہے کہ یہ اُن دنوں میں یعنی دو سال پہلے اخباروں میں بھی آیا اور اس پر case بھی بنا، غلطی سے جیسے بھی ہوا کہ چار مرغیاں اور ایک مرغا دینے تھے لیکن چار مرغے اور ایک مرغی دے دی گئی، یہ case بھی چل رہا ہے تو کیا یہ درست ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! یہ بالکل بھی درست نہیں ہے۔ ان کا یہ fresh question بنتا ہے لیکن اس کے باوجود میں سندھو صاحب کو

جواب دے دیتا ہوں کہ ضلع ساہیوال میں وزیر اعظم کے منصوبہ برائے فروخت گھریلو دیہی مرغی کے تحت پرندے تقسیم کئے گئے۔ ان پرندوں کی تقسیم بذریعہ قرعہ اندازی ہوئی۔ 2019 سے لے کر اب تک 1799 افراد میں پولٹری یونٹس بذریعہ قرعہ اندازی تقسیم ہوئے۔ پولٹری یونٹس 357 (5 مرغیاں اور ایک مرغا) اور اسی طرح 270 افراد میں یونٹس (12 عدد مرغے) تقسیم کئے گئے۔ سندھو صاحب کی بات درست نہیں ہے اور میں نے اس حوالے سے تفصیل بتادی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں ابھی سوال نہیں کروں گا اگر آپ allow کر دیں تو میں کل یا جب بھی اجلاس ہوا تو میں منسٹر صاحب کو ساہیوال اور صوبہ کے پی کے documentary evidence دے دوں گا کہ وہاں پر ایسے ہوا کہ چار چار مرغے اور ایک ایک مرغی تھی۔ میں انہیں تمام ریکارڈ دے دوں گا تو اس کے بعد یہ مجھے جواب دے دیں۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! مطلب یہ ہے کہ مرغی کی پیداوار بڑھانی ہے ناں جی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! لیکن چار مرغے اور ایک مرغی سے تو یہ مقصد پورا نہیں ہونا ناں اور یہ "جوڑ" بھی صحیح نہیں ہے۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! ایک مرغی دی تو ہے ناں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! "جوڑ" صحیح رکھیں تھوڑا۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 5564 محترمہ رخسانہ کوثر کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں ہیں اس لئے ان کا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

سیدہ زہرا نقوی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ، میرے سوال کا نمبر 5587 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

حکومت کا ڈی این اے بنک بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5587: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا درست ہے کہ مالی سال 21-2020 میں حکومت ڈی این اے بنک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے کہ تو ڈی این اے بنک بنانے کے منصوبہ کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر امورِ پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مالی سال 21-2020 میں حکومت ڈی این اے بنک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) جانوروں کے ڈی این اے بنک بنانے کے لئے منصوبہ برائے سال 21-2020 منظور ہو چکا ہے جس کی مالیت 30 ملین روپے۔ اس کا مقصد ساہیوال نسل کی گائے کے پیداواری خواص کو جانچنا اور ریکارڈ محفوظ بنانا ہے۔ اس منصوبہ کے لئے محکمہ میں موجود کوالٹی کنٹرول لیبارٹری کو استعمال کیا جائے گا۔ جہاں ضروری مشینری اور کیمیکلز مہیا کئے جائیں گے جن کی خریداری کا عمل جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت 500 سے 600 جانوروں کے سیمپل کا تجزیہ کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: محترمہ ضمنی سوال کریں۔

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ میں نے ڈی این اے کے ریکارڈ کے متعلق سوال کیا تھا کہ ڈی این اے بنک بنایا جائے تو یہاں صرف ایک مویشی کا ذکر کیا گیا ہے جو کہ ساہیوال گائے ہے جس کے 500 سے 600 samples ان جانوروں کے حاصل کئے گئے ہیں جن پر تجربے کئے گئے ہیں جبکہ صوبہ پنجاب تو نسلی جانوروں کا ایک گڑھ ہے، یہاں پر بہت مواقع ہیں اور بہت سارے ایسے جانور موجود ہیں جن کے ڈی این اے samples لے کر ان کی نسل کو بڑھانے کے لئے بہت اچھی طرح سے کام کیا جا سکتا ہے۔ میں ضمنی سوال یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہاں پر صرف ایک نسل کے جانور کی تفصیل بیان کی گئی ہے کیا یہ دوسرے جانوروں کے لئے نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میری بہن نے جب یہ سوال کیا تھا اُس وقت ہمارا ڈی این اے بنک مکمل نہیں تھا میں ان کے علم میں لانا چاہتا

ہوں کہ اِس وقت ڈی این اے بنک بن چکا ہے اور functional بھی ہے۔ اس میں ساہیوال کی گائے کا جنیاتی تجزیے کا کام مکمل کیا جا چکا ہے اور نیلی راوی بھینس پر کام ہو رہا ہے۔ میں کل خود اِس لیب کا visit کر کے آیا ہوں اور اِس سے ہمارا پولیس ڈیپارٹمنٹ بھی استفادہ کر رہا ہے۔ جو بھینس یا گائے چوری ہوتی ہے اُن کے genes کے ٹیسٹ ہوتے ہیں اُس سے پتا چلتا ہے کہ یہ کس گائے یا بھینس کی بچھڑی تھی۔ جب اس لیب میں male اور female کا ٹیسٹ آتا ہے تو اِس کا rapid ٹیسٹ کیا جاتا ہے نیز ہم اس کی رپورٹ پولیس کو بھی معاونت کے لئے دے رہے ہیں۔ چونکہ یہ پرانا سوال ہے اُس وقت صرف گائے کا ٹیسٹ تھا لیکن اِس وقت گائے، بھینس اور بہت سے جانوروں کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ اگر میری بہن کی تسلی نہ ہو تو یہ وہاں خود بھی visit کر سکتی ہیں۔

جناب سپیکر: زہرا بی بی! میری آپ سے یہ گزارش ہو گی کہ آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ جائیں، آپ کے جتنے بھی تحفظات ہیں اِنشاء اللہ تعالیٰ منسٹر صاحب اُن کو دور کریں گے۔

سیدہ زہرا نقوی: جی، ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 5607 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 5608 بھی محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 5636 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ مہربانی فرمایا کریں آپ سے پہلے جب چودھری پرویز الٰہی صاحب سپیکر تھے اُس وقت اگر کوئی معزز ممبر موجود نہیں ہوتے تھے اور وہ وقفہ سوالات کے دوران آجاتے تو ان کے سوال کو take up کر لیا جاتا تھا۔ آپ بھی ایسا کر لیا کریں اور وقفہ سوالات کے بعد سوال dispose of کر دیا کریں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! میں تو یہ کر لوں گا لیکن وہ معزز ممبران جن کے سوالات ہیں اُن کو بھی تو اتنی مہربانی کرنی چاہیئے کہ وہ in time آجایا کریں۔ اب تین تین، چار چار، پانچ پانچ بجے تو

سیشن شروع ہوتا ہے اس طرح تو رات کے آٹھ بج جائیں گے۔ وہ حضرات اور آپ بھی time پر تشریف لے آیا کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ اس طرح کر کے دیکھ لیں کہ اگر اجلاس کا ٹائم 4 بجے ہے تو آپ پورے 4 بجے اجلاس شروع کر لیں، سب time پر آ جائیں گے۔ یہ مہربانی ضرور کریں کہ جو ممبر وقفہ سوالات کے دوران آ جائے اُس کا سوال take up کر لیا کریں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آپ اپنا سوال شروع کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5683 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: ویٹرنری ہسپتالوں میں ادویات کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*5683: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال اور چیچہ وطنی تحصیل میں محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام ویٹرنری ہسپتالوں میں ادویات کی قلت کی وجہ سے مویشی ہلاک ہونے لگے ہیں کئی ماہ سے 38۔ادویات ویٹرنری ہسپتال میں موجود نہیں جس کی وجہ سے تقریباً لاکھوں مویشیوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام سول ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج معالجہ کے لئے ادویات اور ڈاکٹرز و سٹاف موجود نہیں ہیں جس کی وجہ سے مویشی مالکان مہنگے داموں پر ائیویٹ سٹوروں پر ادویات خریدنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اوکانوالہ بنگلہ کے چکوک میں سب سے زیادہ مویشیوں کی ہلاکتیں ہوئی جس سے مویشی مالکان کو لاکھوں روپے کا نقصان ہوا اس وقت تحصیل چیچہ وطنی اور تحصیل ساہیوال میں لاکھوں بکریاں، بھیڑیں، گائیں، بھینسیں، کٹے اور مرغیاں موجود

ہیں لیکن ویٹرنری ہسپتالوں میں ادویات نہ ہونے کی وجہ سے ان کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ضلع ساہیوال کے لئے رواں سال مویشیوں کی ادویات کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے، نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیوسٹاک کے زیرِ انتظام سول ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں ادویات ضرورت کے لحاظ سے موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیوسٹاک کے زیرِ انتظام سول ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں ادویات اور عملہ موجود ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ اوکانوالہ بنگلہ کے چکوک میں مویشیوں کی ہلاکتیں نہ ہوئی ہیں۔ تحصیل چیچہ وطنی اور تحصیل ساہیوال کے ہسپتالوں میں ادویات موجود ہیں اور جانوروں کی زندگیوں کو خطرات لاحق نہ ہیں۔

(د) ضلع ساہیوال کے لئے رواں سال مویشیوں کی ادویات کے لئے -/13746383 روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں یہ پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال اور چیچہ وطنی تحصیل میں محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام ویٹرنری ہسپتالوں میں ادویات کی قلت کی وجہ سے مویشی ہلاک ہونے لگے ہیں، کئی ماہ سے 38 ادویات ویٹرنری ہسپتال میں موجود نہیں جس کی وجہ سے تقریباً لاکھوں مویشیوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! مہربانی فرما کر House in order کر لیں۔

جناب سپیکر: .Order in the House میں معزز خواتین و حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ مہربانی کر کے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور House in order کریں۔ یاور بخاری صاحب! مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! بہت مہربانی۔ اس طرح House کی sanctity کا پتا چلتا ہے۔ میں آپ کے توسط سے متعلقہ وزیر سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جواب دیا ہے کہ "یہ درست نہ ہے۔"

جناب سپیکر: معزز ممبران سے گزارش ہے کہ تشریف رکھیں۔ عمر فاروق صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں point out کیا تھا کہ ویٹرنری ہسپتالوں میں ادویات کی کمی ہے جس کی وجہ سے growers کے مویشیوں کو بیماریاں لاحق ہو رہی ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ نے جواب دیا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔ میں آپ کے توسط سے وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مجھے یہ بتا دیں کہ یہ ہسپتال میں کتنی ادویات دے رہے ہیں، اُن کی تعداد کتنی ہے اور ان میں سے کتنی کم ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! صرف district wise ہی نہیں میرے پاس تحصیل کی سطح اور یونین کونسل کی سطح پر بھی لسٹ موجود ہے۔ یہ اتنی لمبی لسٹ ہے کہ اگر میں اس کو پڑھنا شروع کر دوں تو معزز ممبر کا کوئی اور سوال نہیں آئے گا۔ یہ district wise لسٹ مانگ رہے ہیں میں ان کو تحصیل اور یونین کونسل کی سطح تک کی لسٹ دینے کو تیار ہوں۔ ادویات کی کوئی کمی نہیں ہے اسی لئے ہم نے جواب میں لکھا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔ ہمارے پاس animals کا data بھی ہے اگر معزز ممبر کو ادویات کی کمی محسوس ہو رہی ہے تو مجھے بتائیں ہم urgent basis پر بھی مہیا کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اب آپ مجھے یہ فرمائیں گے کہ آپ کا ضمنی سوال پورا ہو گیا ہے حالانکہ جو وزیر صاحب نے جواب دیا ہے وہ تو میں نے پوچھا ہی نہیں ہے اور نہ مجھے لسٹ کی ضرورت ہے۔ میں نے ہاؤس میں ایک سوال دیا تھا کہ وہاں ہسپتال میں ادویات کم ہیں۔ میں نے تو

یونین کونسل کی سطح کا پوچھا ہی نہیں ہے۔ یہ مجھے صرف یہ بتا دیں کہ ضلع ساہیوال میں منسٹر صاحب کا ڈیپارٹمنٹ کتنی ادویات دے رہا ہے اور اس میں کتنی کم ہیں؟

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کا مطلب یہ ہے کہ کن ادویات کی shortage ہے اور وہ کب تک پوری ہو جائیں گی؟

جناب محمد ارشد ملک: جی، جناب سپیکر! میں یہی پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کون کون سی ادویات دے رہے ہیں اور ان میں سے کتنی کم ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! یہ میرے پرانے colleague ہیں یہ جو پوچھنا چاہ رہے ہیں یہ اِن کا fresh question بنتا ہے۔ وقفہ سوالات کا وقت اِسی سوال پر ختم ہو جائے گا۔ میں نے اِن سے گزارش کی ہے کہ میں اضلاع میں نکلا ہوں، میں معزز ممبر کے پاس جا کر چائے پی لوں گا اور ادویات کی کمی کو بھی دور کروں گا۔ ان کے آگے بھی ضمنی سوالات آنے ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ساہیوال کے ہسپتال کو چیک کر لیں، اگر وہاں کوئی ادویات کی shortage ہے تو اس کو پورا کروائیں اور ملک صاحب کو بتا بھی دیں۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! ملک صاحب کا وہاں ایک فارم ہے اگر وہاں کوئی ادویات کی کمی ہے تو وہ میں ضرور پوری کروں گا اور visit بھی کروں گا۔

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

(جوایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع نارووال میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد و خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

5342*: جناب منان خان: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع نارووال میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی ادویات میسر ہیں؟

(د) کیاان ڈسپنسریوں میں بھینسوں اور گائے کے لئے ویکسین اور سیمن دستیاب ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ضروری سہولیات اورادویات مع سیمن فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع نارووال میں ویٹرنری ہسپتال 20اور ویٹرنری ڈسپنسریاں 10 ہیں۔

(ب) ان کے لئے سال 21-2020 میں 11.93 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں پر مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں۔

1- Inj Oxyline 5% 500ml

2- Inj. Gentaback 100 ml

3- Oxycart Spray 150 ml

4- Sulpha Gold 100 ml

5- Inj. Penivet 5 gm

Bolus Albafas 600-6

Inj. Pronifas 50 ml-7

Inj. Atrostar 25 ml-8

Inj. Meprason 50 ml-9

Inj. Solodex 50ml-10

Payodine 450 ml-11

Sinj. Sulphaprim 100 ml-12

Inj. Amoxilist L.A 100 ml-13

Inj. Vety enrox LA 100 ml-14

Inj. Clavet 100 ml-15

Inj Tripamedium 1 gm-16

Inj. Calcicare 300 ml-17

Inj. Lignoback 50 ml-18

Inj Rasomycine 5% 100 ml-19

Spray Oxicart 150 ml-20

Drench Levaside 1000 ml-21

Drench Levoplus 1000 ml-22

Bolus Levacare packet-23

Bolus Fenbal Packet-24

Pwd. Trigold 1000 gm-25

inj.Loxiback 50 ml-26

Inj Mepravet 50 ml-27

Inj. Predicame 50 ml-28

Inj. Nicoferin 250 ml-29

Tri. Benzine Co. 100 ml-30

(د) جی ہاں! بھینسوں اور گائے کے لئے ویکسین اور سیمن دستیاب ہے۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل نارووال:

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	1	19-07-2022
2۔	ڈپٹی ڈائریکٹر	18	1	15-6-2022
3۔	خاکروب	1	1	01-07-2022
	کل تعداد خالی اسامی		3	

تحصیل شکر گڑھ:

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	1	23-07-2022
2۔	کیٹل اٹنڈنٹ	1	1	5-07-2022
	کل تعداد خالی اسامی		2	

تحصیل ظفروال:

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	23-04-2022
2۔	کیٹل اٹنڈنٹ	1	1	15-05-2022
	کل تعداد خالی اسامی		2	

(و) جی ہاں! ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ضروری سہولیات اور ادویات مع سیمن فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

فیصل آباد: جڑانوالہ اور تاندلیانوالہ وغیرہ میں موبائل یونٹ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3982: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ موبائل یونٹ میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(ج) ان موبائل یونٹ میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) ان موبائل یونٹ کی ایریا وائز تفصیل دیں نیز یہ موبائل یونٹ روزانہ کتنے گاؤں کا Visit کرتے ہیں اور کتنے جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے ان میں کون کون سی ادویات میسر ہوتی ہیں؟

(ہ) حکومت اس ضلع کی تحصیل جڑانوالہ، تاندلیانوالہ اور چک جھمرہ میں مزید موبائل یونٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت ہر تحصیل میں ایک موبائل ویٹرنری یونٹ کام کر رہا ہے اور ضلع فیصل آباد میں کل پانچ موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ب) یہ موبائل یونٹ جانوروں کے متعلقہ علاج معالجہ، ویکسینیشن، مصنوعی نسل کشی، ڈیورمنگ اور فارمر ٹریننگ کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) ہر موبائل یونٹ میں چار ملازمین تعینات ہیں۔

1۔ ویٹرنری آفیسر گریڈ 17

2۔ ویٹرنری اسسٹنٹ گریڈ 9

3۔ ڈرائیور گریڈ 4

4۔ ملازم گریڈ 1

(د) موبائل یونٹ کی ایریا وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یہ موبائل یونٹ روزانہ 2 سے 3 گاؤں کا وزٹ کرتے ہیں۔اور اوسطاً روزانہ 157 جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت اس ضلع کی تحصیل جڑانوالہ، تاندلیانوالہ اور چک جھمرہ میں مزید یونٹ فراہم کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

راوی کیمپس پتو کی کو بطور ایگری ٹورازم متعارف کرانے سے متعلقہ تفصیلات

*4154: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا حکومت پنجاب راوی کیمپس پتو کی کو ایگری ٹورازم کے طور پر متعارف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس پر کب تک عمل ہو گا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

جی ہاں! یونیورسٹی راوی کیمپس پتو کی کو ایگری ٹورازم کے طور پر متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلے میں یونیورسٹی نے لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کو ایگری ٹورازم پر ایک ترقیاتی سکیم برائے مالی سال 23-2022 جمع کروائی ہے۔ ترقیاتی فنڈز ملنے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

قصور میں ڈزیز / فری زون بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4174: **محترمہ مومنہ وحید**: کیا وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصور میں ڈزیز فری زون بنانے کا فیصلہ ہوا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس فیصلہ پر کب تک عمل درآمد ہو گا۔

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

ڈورین ایکٹ 1910 کے تحت انسپکٹر کے اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*4181: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈورین ایکٹ 1910 پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے؟

(ب) ڈورین ایکٹ 1910 کے تحت انسپکٹر کے اختیارات اور فرائض کیا ہیں؟

(ج) ڈورین ایکٹ 1910 کے تحت انسپکٹر اپنے فرائض کس حد تک انجام دے رہے ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ڈورین ایکٹ 1910 بذریعہ سیکشن 31 پنجاب انیمل ہیلتھ ایکٹ 2019 کے تحت Repeal ہو چکا ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

لاہور: میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*5564: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں عملہ کی تعداد گریڈ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع لاہور میں 24 سول ویٹرنری ہسپتال، 5 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 16 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں

(ب) ان ہسپتالوں میں عملہ کی تعداد، گریڈ وار تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے تحت جاری منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*5607: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے تحت کونسے منصوبے جاری ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے تحت مندرجہ ذیل منصوبے جاری ہیں:

1۔ سائیلج پراجیکٹ

2۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم خضر آباد

3۔ خالص دودھ فراہمی پراجیکٹ

4۔ بریڈ امپرومنٹ پراجیکٹ

لاہور: شاہ پور کانجراں میں سلاٹر ہاؤس کی موجودگی اور جانور ذبح کرنے کی فیس سے متعلقہ تفصیلات

*5608: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا شاہ پور کانجراں میں سلاٹر ہاؤس موجود ہے؟

(ب) اس سلاٹر ہاؤس میں روزانہ اوسط کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور کیا جانور ذبح کرنے کی کوئی فیس بھی مقرر کیا؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں!

(ب) اس سلاٹر ہاؤس میں روزانہ اوسطاً 230 بڑے اور 3700 چھوٹے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور ان کی فیس مقرر ہے۔

کتوں کو محفوظ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5636: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا کٹوں کو محفوظ بنانے کا کوئی منصوبہ شروع کیا گیا ہے اگر ایسا منصوبہ شروع کیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کٹوں کو محفوظ بنانے کے منصوبہ کے تحت 2019 میں کتنے جانور پال حضرات نے اس منصوبہ سے فائدہ اٹھایا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں! کٹوں کو محفوظ بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

اس منصوبے کے تحت تقریباً ایک ماہ کے کٹوں کو چار ماہ کی مدت کے لئے رجسٹر کیا جاتا ہے۔ فارمر حضرات کو کٹا بچاؤ پروگرام کے تحت فی کٹا -/6500 روپے کی مالی معاونت کی جاتی ہے۔ اس منصوبے میں فارمر زیادہ سے زیادہ 10 کٹوں کو رجسٹر کروا سکتا ہے۔

نیز اس منصوبہ میں کٹوں کو مفت (Tagging/Tattooing)، علاج معالجہ اور حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب) کٹوں کو محفوظ بنانے کے منصوبہ کے تحت مالی سال 20-2019 میں 34116 جانور پال حضرات نے اس منصوبہ سے فائدہ اٹھایا۔

بہاولپور: ویٹرنری یونیورسٹی کی تکمیل اور شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5811: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ویٹرنری یونیورسٹی بہاولپور جون 2019 میں مکمل ہونا تھی؟

(ب) یونیورسٹی ہذا میں D.V.M کے علاوہ اور کون کون سے شعبہ جات کام کر رہے ہیں کس کس شعبہ کی کتنی سیٹیں ہیں وضاحت فرمائیں؟

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں!

(ب) یونیورسٹی ہذا میں D.V.M کے علاوہ جو شعبہ جات کام کر رہے ہیں ان میں موجود سیٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈیپارٹمنٹ / فیکلٹی	تدریسی پروگرام	سیٹیں
ڈیپارٹمنٹ آف مائیکروبیالوجی	بی ایس اپیلائیڈ مائیکروبیالوجی	100
ڈیپارٹمنٹ آف زوالوجی	بی ایس زوالوجی بی ایس زوالوجی	100
	5th سمیسٹر ان ٹیک	50
ڈیپارٹمنٹ آف فوڈسائنسز	بی ایس فوڈسائنس اینڈ ٹیکنالوجی	100
ڈیپارٹمنٹ آف پولٹری سائنسز	بی ایس پولٹری سائنس	100
ڈیپارٹمنٹ آف فیزیالوجی اینڈ بائیوکیمسٹری	بی ایس بائیوکیمسٹری	100
فیکلٹی آف بائیوسائنسز	بی ایس بائیولوجیکل سائنسز	50
فیکلٹی آف اینیمل پروڈکشن اینڈ ٹیکنالوجی	بی ایس اینیمل سائنسز	50
ڈیپارٹمنٹ پیتھالوجی	بی ایس میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی	100
ڈیپارٹمنٹ آف سوشل اینڈ الائیڈ سائنسز	بی ایس کمپیوٹر سائنس	200
	بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن	200
	کل میزان	1150

بہاولپور: پی پی۔251 میں ویٹرنری ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***5822: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔251 بہاولپور میں کہاں کہاں ویٹرنری ڈسپنسریاں اورویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان میں کہاں کہاں کون سی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان ویٹرنری ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں جانوروں کے لئے ادویات میسر نہ ہیں خاص کر منہ کھر کی بیماری کی ادویات نایاب ہے؟

(ہ) اکثر ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز تعینات نہ ہیں؟

(و) کیا حکومت ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں خالی اسامیاں پُر کرنے اور ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔ 251 بہاولپور میں 2 سول ویٹرنری ہسپتال اور 9 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتال / ڈسپنسری
1۔	سول ویٹرنری ہسپتال مبارک پور
2۔	سول ویٹرنری ہسپتال کوٹلہ موسیٰ خان
3۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری نوناری
4۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری جانوالہ
5۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری گھلواں
6۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری حیدرپور
7۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری علی کھڑک
8۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری ہتھیجی
9۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری خیر پور ڈاھا
10۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری نوشہرہ جدید
11۔	سول ویٹرنری سنٹر مڈ پیرواہ

(ب) ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کے لئے کوئی بجٹ مختص نہیں ہوتا بلکہ ادویات خرید کر کے مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خالی اسامی	گریڈ	تعداد	جگہ کا نام
1۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	سول ویٹرنری ہسپتال مبارک پور
2۔	ویٹرنری آفیسر	17	1	سول ویٹرنری ڈسپنسری نوناری
3۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	8	سول ویٹرنری ہسپتال مبارک پور، سول ویٹرنری ہسپتال کوٹلہ موسی خان، سول ویٹرنری ڈسپنسری بہاولپور گھلواں، سول ویٹرنری ڈسپنسری حیدرپور، سول ویٹرنری ڈسپنسری علی کھاڑک، سول ویٹرنری ڈسپنسری خیرپورڈاہا اور سول ویٹرنری سنٹر موڑھ پیروالا
4۔	اے آئی ٹیکنیشن	9	2	سول ویٹرنری کوٹلہ موسی خان، سول ویٹرنری ڈسپنسری خیرپورڈاہا

(د) یہ درست نہ ہے۔ ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے لئے ضروری ادویات مع منہ کھر کی ادویات موجود ہیں۔

(ہ) ویٹرنری افسروں کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ جبکہ ویٹرنری اسسٹنٹ کی بھرتی پر فی الحال پابندی ہٹتے ہی بھرتی کرلی جائے گی۔

(و) حلقہ پی پی۔251 میں 11 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں ہیں۔ صرف ویٹرنری ڈسپنسری خیرپورڈاہا میں ڈاکٹر نہ ہے۔ یہ اسامی جلد پُر کرلی جائے گی۔ ان ہسپتال / ڈسپنسریوں میں ضرورت کے مطابق ادویات موجود ہیں۔

صادق آباد تحصیل میں محکمہ لائیو سٹاک کے دفاتر، ہسپتال اور فیلڈ سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*5834: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل صادق آباد میں محکمہ لائیو سٹاک کے کتنے دفاتر اور ویٹرنری ہسپتال موجود ہیں؟

(ب) تحصیل میں محکمہ کے فیلڈ سٹاف کی تعداد، نام، قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) فیلڈ سٹاف کو فراہم کردہ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) تحصیل صادق آباد میں محکمہ لائیوسٹاک کا ایک دفتر ہے، 7 ویٹرنری ہسپتال اور 9 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) تحصیل صادق آباد میں محکمہ لائیوسٹاک کے فیلڈ سٹاف کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	تعداد اسامی	تعداد تعینات
1۔	ڈپٹی ڈائریکٹر	1	1
2۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	1	-
3۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	1	-
4۔	ویٹرنری آفیسر	7	4
5۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	37	37
6۔	اے آئی ٹیکنیشن	7	7
7۔	درجہ چہارم کے ملازمین	35	35

فیلڈ سٹاف کی نام قابلیت اور عہدہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل صادق آباد کو فراہم کردہ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جنوبی پنجاب میں ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5920: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 18-2017 کے دوران جانوروں کے شمار کے مطابق زراعت کے بعد جنوبی پنجاب کے لوگوں کا دوسرا ذریعہ آمدن جانور ہیں جنوبی پنجاب میں اتنی بڑی تعداد ہونے کے باوجود اینیمل سائنسز یونیورسٹی تاحال قائم نہ کی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جنوبی پنجاب میں ویٹرنری اینڈ اینیمل یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یہ درست ہے کہ 18-2017 کے دوران جانوروں کے شمار کے مطابق زراعت کے بعد جنوبی پنجاب کے لوگوں کا دوسرا ذریعہ آمدن جانور ہیں۔ جنوبی پنجاب میں ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔ فیکلٹی آف اینیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز بہاوالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان 2006 سے قائم ہے۔

2۔ کالج آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور 2006 سے قائم ہے۔

3۔ چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز بہاولپور 2020 سے قائم ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

یونیورسٹی آف اینیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز میں کئے جانے والے ٹیسٹوں سے متعلقہ تفصیلات

5954*: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یونیورسٹی آف انیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز کی لیبارٹری میں کونسے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2008 سے 2018 تک یونیورسٹی آف اینیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز کی لیبارٹری کو فنڈز فراہم نہیں کئے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) یونیورسٹی آف اینیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز کی لیبارٹری میں کل 76 ٹیسٹ کئے جاتے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

راجن پور: محکمہ لائیوسٹاک کی ڈسپنسریوں ، ہسپتال اوران میں ادویات کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***5967: محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ لائیوسٹاک کی کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال ہیں؟

(ب) ان میں تعینات ملازمین کی تعداد کتنی ہے مع عہدہ اور گریڈوار بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) اس ضلع میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔اور مالی سال 2019-20 میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت تعمیر کی گئی اور موجودہ مالی سال 2020-21 میں کتنی رقم ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی عمارت پر خرچ کی جائے گی؟

(ہ) کیا تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں وبائی امراض کی ادویات موجود ہیں نیز ان میں On call دیہاتی علاقہ کے لئے سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع راجن پور میں اس وقت 12 ڈسپنسریاں اور 8 ہسپتال ہیں جبکہ 34 نئی ویٹرنری ڈسپنسریاں ترقیاتی سکیم نمبر A-3700 کے تحت تعمیر کی جارہی ہیں۔

(ب) ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں ملازمین کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد اسامی
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	2
2۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	5
3۔	ویٹرنری آفیسر	17	17
4۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	85
5۔	اے آئی ٹیکنیشن	9	16
6۔	درجہ چہارم کے ملازمین	1	60

(ج) ضلع راجن پور میں اسامیوں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد اسامی
1۔	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	2
2۔	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1
3۔	ویٹرنری آفیسر	17	17
4۔	اے آئی ٹیکنیشن	9	5
5۔	درجہ چہارم کے ملازمین	1	10

(د) ضلع راجن پور میں محکمہ لائیوسٹاک کے 13 ہسپتال / ڈسپنسریوں کی عمارات پرانی ہیں۔ مالی سال 20-2019 میں کوئی بھی عمارت تعمیر نہیں کی گئی۔ مالی سال 21-2020 میں ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں پر کوئی رقم خرچ نہیں کی جائے گی۔

(ہ) جی ہاں! تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں وبائی امراض کی ادویات موجود ہیں اور On Call دیہاتی علاقہ میں سہولت فراہم کی جاتی ہیں۔

رحیم یار خان محکمہ لائیوسٹاک کی ڈسپنسریوں ، ہسپتالوں اور ان میں تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*5972: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یا خان میں محکمہ لائیوسٹاک کی کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال ہیں؟

(ب) ان میں تعینات ملازمین کی تعداد کتنی ہے مع عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) اس ضلع میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اور مالی سال 20-2019 میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت تعمیر کی گئی اور موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی عمارت پر خرچ کی جائے گی؟

(ہ) کیا تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں وبائی امراض کی ادویات موجود ہیں نیز ان میں On call دیہاتی علاقہ کو سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ لائیو سٹاک کے 27 ہسپتال اور 32 ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی تعداد (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں درج ذیل ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

تحصیل لیاقت پور:

ہسپتال:

1۔ ترنڈہ محمد پناہ 2۔ اللہ آباد 3۔ فیروزہ 4۔ خان بیلہ 5۔ ڈیرہ فریدی

تحصیل رحیم یار خان

ہسپتال:

1۔ کوٹ سمابہ 2۔ ترنڈہ سوائے خان 3۔ چک نمبر 51/P 4۔ دولت پور

5۔ رحیم یار خان

ڈسپنسریز:

1۔ چک نمبر 46/P 2۔ چک نمبر 118/P 3۔ چک نمبر 95/P

4۔ اشرف آباد 5۔ کوٹ حق نواز 6۔ بلاقی والی 7۔ رکن پور

8۔ کوٹ قطب 9۔ جاج گڑھ

تحصیل خان پور:

ہسپتال:

1۔ خانپور 2۔ باغوبہار 3۔ نواں کوٹ

ڈسپنسری:

1۔ سہجہ 2۔ چک نمبر 94/NP 3۔ کاونی 4۔ چک نمبر 1/P

5۔ دین پور شریف 6۔ گہنہ لاڑ

تحصیل صادق آباد:

ہسپتال:

1۔رانجھے خان 2۔احمد پور لمہ 3۔چک نمبر 173/P

ڈسپنسری:

1۔کوٹ سبزل 2۔شہباز پور 3۔بھٹہ واہن 4۔چک نمبر 150/P

5۔رحیم آباد 6۔نواز آباد 7۔گوٹھ جموں

مزید یہ کہ مالی سال 20-2019 میں ان کی مرمت نہ کی گئی اور موجودہ مالی سال میں بھی ہسپتالوں کی مرمت کے مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں! تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں وبائی امراض کی ادویات موجود ہیں۔اور محکمہ لائیوسٹاک کے نمائندے گھر گھر جا کر آگاہی فراہم کرتے ہیں۔

نارووال: پی پی۔ 49 میں ویٹرنری ہسپتال ،ڈسپنسریاں،ادویات اور ویکسین کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

***5980: جناب بلال اکبر خان:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔ 49 نارووال میں کہاں کہاں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں فراہم کی گئی تھی اور کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں ان کے لئے مختص کی گئی ہے کتنی اب تک فراہم کی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اوران کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا ان میں جانوروں کے لئے منہ کھر اور دیگر متعددی امراض کی ادویات ہمہ وقت میسر ہوتی ہیں؟

(ہ) ان میں اس وقت کون کون سی ادویات اور ویکسین دستیاب ہے؟

(و) کس کس سنٹر اور ہسپتال کی عمارت کی حالت خستہ اور نا قابل استعمال ہے اس مقصد کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے کس کس عمارت کی تعمیر اس سے کی جائے گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔ 49 نارووال میں کل تین ویٹرنری ہسپتال اور دو ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری
1۔	سول ویٹرنری ہسپتال قلعہ احمد آباد
2۔	سول ویٹرنری ہسپتال سنگھترہ
3۔	سول ویٹرنری ہسپتال، نونار
4۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ
5۔	سول ویٹرنری ڈسپنسری ولیکے

(ب) ان ہسپتال / ڈسپنسریوں کے لئے کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے البتہ ادویات اور ویکسین وغیرہ فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) سول ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ میں ایک کیٹل اٹینڈنٹ کی اسامی ملازم کے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اگست 2020 سے خالی ہے اس کے علاوہ کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) جی ہاں۔

(ہ) ان میں اس وقت موجود ادویات اور ویکسین کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں پرانی اور قابل مرمت ہیں۔ مالی سال 21-2020 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

نارووال: حلقہ پی پی۔49میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*6018: **جناب بلال اکبر خان:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔49 نارووال کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی گرانٹ مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس سے کس کس ویٹرنری سنٹرز کی عمارت تعمیر کی جائے گی؟

(ج) اس وقت کس کس ویٹرنری سنٹر کی عمارت زیر تعمیر ہے؟

(د) کون کون سے ویٹرنری سنٹر کی عمارت کی حالت مخدوش ہے؟

(ہ) ان میں کون کون سی سہولیات کا فقدان ہے اور ان میں یہ سہولیات فراہم کرنے کے لئے کتنی رقم فراہم مالی سال 21-2020 میں کی گئی ہے اور کب تک ان سہولیات کو فراہم کر دیا جائے گا؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) پی پی۔49 نارووال کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے مالی سال 21-2020 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں دیا گیا ہے۔

(ج) کسی ویٹرنری سنٹر کی عمارت زیر تعمیر نہ ہے۔

(د) کسی ویٹرنری سنٹر کی عمارت کی حالت مخدوش نہ ہے۔

(ہ) تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال / ڈسپنسری	مطلوبہ سہولیات
1۔	ویٹرنری ڈسپنسری ولیکے	بجلی
2۔	ویٹرنری ڈسپنسری کھکھ	بجلی، پانی، چار دیواری
3۔	ویٹرنری ہسپتال قلعہ احمد آباد	بجلی، پانی، چار دیواری
4۔	ویٹرنری ہسپتال نونار	بجلی، پانی
5۔	ویٹرنری ہسپتال سنگتھرہ	پانی، چار دیواری

مالی سال 2020-21 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔189 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*6351: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں کہاں کہاں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنا بجٹ مالی سال 2019-20 میں رکھا گیا تھا اور موجودہ مالی سال 2020-21 میں کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟

(ج) ان اداروں کی سال 2019-20 کی کارکردگی کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(د) ان اداروں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان اداروں میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں کیا ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کے آپریشن کی سہولت موجود ہے؟

(و) کیا اس میں ایکسرے مشین ہے کون کون سی مشینری یہاں پر موجود ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔ 189 میں مندرجہ ذیل 02 ویٹرنری ہسپتال آتے ہیں۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال اوکاڑہ

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری L-2/54

(ب) ان ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے لئے مختص بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	مختص شدہ بجٹ
2019-20	73,96,188
2020-21	81,35,806

(ج) ان اداروں کی سال 2019-20 کی کارکردگی مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	فراہم کردہ سہولیات	تعداد
1۔	ہسپتالوں میں بیمار جانوروں کا علاج معالجہ	11512

-2	فارمرز کے گھر پر علاج معالجہ	44976
-3	مصنوعی نسل کشی) گائے، بھینس)	1786
-4	گائے، بھینس میں گل گھوٹو کے حفاظتی ٹیکے	24500
-5	گائے میں چوڑے مار کے حفاظتی ٹیکے	3700
-6	بھیڑ بکریوں میں انتڑیوں کے زہر کے حفاظتی ٹیکہ جات	8050
-7	بھیڑ بکریوں میں نمونیہ کے حفاظتی ٹیکے	3000
-8	بھیڑ بکریوں میں کاٹا کے حفاظتی ٹیکے	4000
-9	مرغیوں میں رانی کھیت کے حفاظتی ٹیکے	10400

(د) ان اداروں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ہ) ان اداروں میں مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں۔

1۔ بیمار جانوروں کا علاج معالہ 2۔ مہلک بیماریوں کے حفاظتی ٹیکہ 3۔ فارمرز کے لئے آگاہی پروگرام ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کے آپریشن کی سہولت موجود ہے۔

(و) ان اداروں میں ایکسرے موجود نہ ہے۔ آپریشن کے لئے ضروری آلات موجود ہیں۔

گوجرانوالہ کے کنٹریکٹ ویٹرنری اسسٹنٹ کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7007: میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں ویٹرنری اسسٹنٹ کو 2017 میں بھرتی کیا گیا تھا یہ بھرتی کن اضلاع میں ہوئی تھی مذکورہ ویٹرنری اسسٹنٹ کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا اب تک کتنے اضلاع کے ویٹرنری اسسٹنٹ کو مستقل کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے ویٹرنری اسسٹنٹ کو مستقل نہ کیا گیا ہے مستقل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوجرانوالہ کے کنٹریکٹ ویٹرنری اسسٹنٹ کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں ویٹرنری اسسٹنٹ کو 2017 میں کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا۔ ان تمام ویٹرنری اسسٹنٹ کو جن کی تین سالہ مدت ملازمت پوری ہو چکی ہے ان کو مستقل کر دیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے، ضلع گوجرانوالہ میں تمام ویٹرنری اسسٹنٹ کو مستقل کر دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

صوبہ میں انسداد بے رحمی حیوانات کے دفاتر اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7224: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) SPCA اس وقت صوبہ بھر کے کتنے اور کون کونسے اضلاع میں اپنی خدمات فراہم کر رہی ہے مکمل تفصیل پیش کی جائے ؟

(ب) Society for the Prevention of Cruelty to Animals (SPCA) کا مالی سال 21-2020 کا کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا نیز یہ بجٹ کہاں صرف ہوا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت آئندہ مالی سال 22-2021 کے لئے SPCA کا بجٹ بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) SPCA پنجاب کے 17 اضلاع میں کام کر رہی ہے۔

لاہور، ڈی جی خان، فیصل آباد، جھنگ، ملتان، رحیم یار خان، قصور، راولپنڈی، ساہیوال، سرگودھا، شیخوپورہ، سیالکوٹ، بہاولپور، بہاولنگر، اوکاڑہ، گوجرانوالہ، گجرات۔

(ب) SPCA کے مالی سال 21-2020 کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	مدوار تفصیل	مختص شدہ بجٹ	جاری شدہ بجٹ	اخراجات
1۔	ملازمین کی تنخواہ	22521000	23254000	23105922
2۔	روز مرہ اخراجات	1280000	1475000	1184571
3۔	گرانٹ، سبسڈی وغیرہ	985000	0	0
4۔	منتقلی اخراجات	26000	260000	24976
5۔	مستقل اثاثے	3000	0	0
6۔	ریپئر، مینٹینس	579000	566000	565143
7۔		25394000	5321000	24880612

(ج) مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں افراط زر کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب اضافہ کیا گیا۔

لاہور: ہربنس پورہ گوالہ منڈی ویٹرنری ہسپتال میں منہ کھر بیماری کی ویکسین کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

***7252: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں گوالہ منڈی ہربنس پورہ میں جانوروں میں منہ کھر کی بیماری عام ہو چکی ہے جس سے متعدد جانور مر چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری ویٹرنری ہسپتال میں منہ کھر کی ویکسین دستیاب نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوالہ منڈی کے ویٹرنری ہسپتال میں ویکسین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے، سرکاری ویٹرنری ہسپتال میں منہ کھر کی ویکسین دستیاب ہے؟

(ج) جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے؟

منڈی بہاؤالدین میں ویٹرنری ہسپتال کی تعداد اور تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*7375: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب) کیا ضلع بھر میں موبائل ویٹرنری ہسپتال کی سہولت موجود ہے؟

(ج) منڈی بہاؤالدین میں سالانہ اوسطاً کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(د) ویٹرنری ہاسپٹل میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر مستقل عملہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں بارہ ہسپتال اور سترہ ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) ضلع بھر میں چار موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کی سہولت موجود ہے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سالانہ اوسطاً ساڑھے پانچ لاکھ بیمار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د) ویٹرنری ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر مستقل عملہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں موبائل ویکسینیشن برائے حیوانات پر عملدرآمد اور ڈسپنسری کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*7435: **رانا منور حسین:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر کے بجٹ مالی سال 22-2021 میں جانوروں کی ویکسین کے لئے کتنا بجٹ / رقم رکھی گئی ہے؟

(ب) موبائل ویکسینیشن پروگرام پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے اور اس سے صوبہ بھر میں ضلع وار کتنے جانوروں کو ویکسینیشن کی گئی ہے؟

(ج) ضلع سرگودھا میں کتنی ڈسپنسریاں اور کتنے ہسپتال اس وقت موجود ہیں؟

(د) کتنی نئی ڈسپنسریاں قائم ہو رہی ہیں اور چک نمبر 130 جنوبی پی پی 79 کی ڈسپنسری کی مرمت کے لئے کتنا بجٹ مالی سال 22۔2021 میں رکھا گیا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) صوبہ بھر کے بجٹ مالی سال 22-2021 میں جانوروں کی ویکسین کے لئے 1465.84 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

(ب) موبائل ویکسین پروگرام پر 100 فیصد عمل ہو رہا ہے۔ ضلع وار ویکسین کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں اس وقت 32 ہسپتال اور 106 ویٹرنری ڈسپنسریاں موجود ہیں۔

(د) کوئی نئی ڈسپنسری قائم نہ ہو رہی ہے جبکہ ویٹرنری ڈسپنسری چک نمبر 130 جنوبی پی پی۔79 کی مرمت کے لئے مالی سال 22-2021 کے لئے کوئی فنڈ نہ رکھا گیا تھا۔ ڈسپنسری کی کوئی سرکاری بلڈنگ نہ ہے۔ چک والوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک کمرہ بنایا تھا۔ تاہم مالی سال 23-2022 کے ترقیاتی منصوبہ میں اس ڈسپنسری کو شامل کر لیا جائے گا۔

بہاولپور: ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی کے موجودہ مسائل کو حل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7512: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز بہاولپور بنائی گئی ہے جو کہ ساؤتھ پنجاب کی واحد یونیورسٹی ہے جو کہ Sciences Animal پر بنائی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس یونیورسٹی میں تقریباً 1700 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس یونیورسٹی کے بڑے مسائل میں 250 ممبر سٹاف کی تنخواہوں کی رقم کا نہ ہونا اور نہ ہی کوئی پانی کا انتظام ہے اور نہ ہی لائیو سٹاک فارمز موجود ہیں؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کی طرف توجہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اوراس یونیورسٹی کے مسائل حل کئے جائیں گے اگر ہاں تو کب تک ؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) اس وقت 2550 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(ج) یونیورسٹی اپنے سٹاف کو تنخواہیں اپنے ذرائع آمدن سے ادا کر رہی ہے۔ البتہ فنڈز کے جاری کرنے کے لئے سمری منظور ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں ایک ترقیاتی منصوبہ منظور کیا گیا ہے۔ جس کے تحت لائیوسٹاک فارم، پولٹری فارم اور ٹیچنگ ہسپتال بنایا جا رہا ہے۔ آبپاشی کے لئے پانی مہیا کرنے کی بابت محکمہ انہار کو خط لکھا جا چکا ہے۔

(د) حکومت اس یونیورسٹی کی ترقی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے اور یونیورسٹی کے جملہ مسائل کو جلد حل کر لیا جائے گا۔

صوبہ میں مویشیوں کی دیکھ بھال کے لئے موبائل وین کے تحت علاج اور انجکشن کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*7516: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں مویشوں کی دیکھ بھال کے لئے موبائل وین/ گاڑیاں چلائی گئی ہیں جو کہ ان کو گھر گھر جا کر سروسز Provide کر رہی ہیں کیا یہ سہولت پنجاب کے تمام اضلاع کے لئے ہیں؟

(ب) یہ چلائی گئی گاڑیاں کون کون سے جانوروں کے علاج کے لئے چلائی جا رہی ہیں؟

(ج) یہ چلائی گئی موبائل گاڑیوں سے جانوروں کو کون کون سی بیماریوں کا علاج کیا جا رہا ہے اور کیا ان گاڑیوں سے بیماری آنے پر جانوروں کو انجکشن بھی لگائے جاتے ہیں اگر ہاں تو کون کون سی بیماریوں کے انجکشن لگائے جاتے ہیں؟

(د) کیاان گاڑیوں میں ویٹرنری ڈاکٹرز موجود ہوتے ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ تمام جانوروں مثلاً گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، گھوڑے، گدھے وغیرہ اور دیگر پالتو جانوروں کے علاج کے لئے چلائی جارہی ہیں۔

(ج) تمام موبائل گاڑیاں جانوروں کی تمام متعدی، غیر متعدی اور کرمی بیماریوں کا علاج کرتی ہیں۔ یہ موبائل گاڑیاں علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ محکمہ کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق گل گھوٹو، منہ کھر، چوڑے مار، متعدی نمونیہ، انتڑیوں کا زہر اور مرغیوں میں رانی کھیت کے انجکشن لگاتی ہیں۔

(د) جی ہاں! ان گاڑیوں میں ویٹرنری ڈاکٹر موجود ہوتے ہیں۔

تحصیل ہارون آباد اور فورٹ عباس میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں نیز ادویات کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

***7688: چودھری مظہر اقبال:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل ہارون آباد اور فورٹ عباس میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کی اسامیاں عہدہ وگریڈ وائز خالی ہیں یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان میں جانوروں کے علاج معالجہ کے لئے کون کون سی ادویات دستیاب ہوتی ہیں؟

(د) کیاان میں سیمن دستیاب ہوتا ہے کیااس کی قیمت بھی وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) کیاان میں جانوروں کی تمام بیماریوں کی ادویات دستیاب ہیں؟

(و) منہ کھر اور رانی کھیت کی بیماری کے لئے کون کون سی ادویات کس کس سنٹر میں دستیاب ہوتی ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) تحصیل ہارون آباد میں کل ہسپتال۔04ڈ سپنسریاں۔14
سول ویٹرنری ہسپتال ہارون آباد، فقیر والی، میانوالہ ٹوبہ R-6/109 سول ویٹرنری ڈسپنسری 4R25/3R/73، 19/3R، 31/3R، 29/3R، 23-24/3R، 62/4R، 80/1L، 133/6R، 192/7R، 145/6R، 112/6R، 433/6، 427/6R، 107/6R تحصیل فورٹ عباس میں کل ہسپتال ۔03 ڈسپنسریاں۔ 13 سول ویٹرنری ہسپتال فورٹ عباس، کچھی والا، مروٹ سول ویٹرنری ڈسپنسری 7R/174، 196/HB، 226/9R، 286/HR، 265/HR، 270/HR، 331/HR، 304/HR، 340/HR، Qila Marot، 238/9R، 208/9R، 307/HR

(ب) ان تحصیلوں میں 21 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ سینئر ویٹرنری آفیسر 02، ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر 02، ویٹرنری آفیسر 15، درجہ چہارم 2۔ یہ اسامیاں سال 2019 سے خالی ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں اینٹی بائیوٹیک، بخار کی ادویات، پیٹ کے کیڑوں کی ادویات، چیچڑ مار سپرے اور مرہم پٹی وغیرہ دستیاب ہوتی ہیں۔

(د) جی ہاں تمام اداروں میں سیمن موجود ہوتا ہے۔ جس کی سرکاری فیس ہے جو کہ وصول کی جاتی ہے۔ لوکل سیمن 50 روپے فی ڈوز اور فریژن سیمن 245 روپے اور جرسی سیمن 255 روپے ڈوز ہے۔

(ہ) جی ہاں!

(و) تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں رانی کھیت اور منہ کھر کی ویکسین دستیاب ہوتی ہے۔

ننکانہ صاحب پی پی۔ 134 چک حیدر آباد میں نئی ڈسپنسریوں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

***8262: آغا علی حیدر:** کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔ 134 ننکانہ صاحب میں لائیوسٹاک ڈسپنسری کی تعداد کتنی ہے یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) لائیوسٹاک ڈسپنسری کے قیام کے لئے قواعد وضوابط اور حکومتی پالیسی سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 134 چک حیدرآباد ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسپنسری پہلے سے موجود ہے تواس کی کارکردگی کی بابت آگاہ کریں؟

(د) کیاایک چک میں ویٹرنری ڈسپنسری کی موجودگی میں اسی چک میں کوئی نئی ڈسپنسری بنائی جاسکتی ہے؟

(ہ) کیایہ درست ہے کہ چک حیدرآباد ننکانہ میں پہلے سے موجود ڈسپنسری کے باوجود اس کے قریب ہی دوسری ڈسپنسری بنائی جارہی ہے اس کے بارے میں کیا قواعد وضوابط ہیں کیایہ سرکاری فنڈز کا ضیاع نہیں ہے کہ ایک ہی گاؤں میں دوڈسپنسریوں کے قیام کی منظوری دی جائے اس کی منظوری دینے والی اتھارٹی کا نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں نیز منظوری کا نوٹیفکیشن فراہم کریں ان ویٹرنری ڈسپنسری میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج معالجہ کیاجاتا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) اس حلقہ میں لائیوسٹاک ڈسپنسریوں کی تعداد 15 ہے جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لائیوسٹاک ڈسپنسری کے قیام بارے قواعد وضوابط اور پالیسی کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔ 134 ضلع ننکانہ صاحب میں سول ویٹرنری ڈسپنسری چک حیدر آباد موجود ہے۔اس کی کارکردگی رپورٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایک چک میں ویٹرنری ڈسپنسری کی موجودگی میں اسی چک میں کوئی نئی ڈسپنسری نہیں بنائی جا سکتی۔

(ہ) یہ درست ہے کہ چک حیدر آباد ضلع ننکانہ صاحب (جو کہ یونین کونسل ہے)، میں ڈسپنسری موجود ہے، جو کہ ترقیاتی منصوبہ سپورٹ سروسز فار لائیوسٹاک فارمرز کے تحت بنائی گئی۔ جبکہ دوسری ڈسپنسری چاہ کھرلاں والاں میں بنائی گئی ہے، جو کہ یونین کونسل فرید آباد میں واقع ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ دو ڈسپنسریاں ایک ہی گاؤں میں بنائی گئی ہیں۔ ڈسپنسری کے قیام کے بارے قواعد وضوابط (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخوپورہ اور پی پی۔ 141 میں ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8304: **جناب محمود الحق:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل شیخوپورہ اور پی پی۔ 141 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے، کتنی فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی فراہم کرنا باقی ہے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی سہولیات اور ادویات میسر ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلٹی ہیں کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) تحصیل شیخوپورہ میں کل سول ویٹرنری ہسپتال 6 اور سول ویٹرنری ڈسپنسریاں 31 ہیں جن میں سے پی پی۔ 141 کے حلقہ میں 03 سول ویٹرنری ہسپتال اور 10 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل لیول پر کوئی رقم مختص نہیں ہوئی۔ البتہ عملہ کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لئے سال 22-2021 میں 88756000 روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ ادویات ڈویژن کی سطح پر خریدی اور مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) ان ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد خالی اسامی	کب سے خالی ہے۔
1۔	سنئیر ویٹرنری آفیسر	1	2019
2۔	اے آئی ٹیکنیشن	1	2018
3۔	کیٹل اٹنڈنٹ	1	2021
4۔	ویٹرنری اسسٹنٹ	1	2022

سینئر ویٹرنری آفیسر کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن مکمل ہو چکی ہے۔ اور تعیناتی جلد کر دی جائے گی۔ جبکہ دیگر اسامیوں پر حکومت کی طرف سے بھرتی پر پابندی کی وجہ سے خالی ہیں۔

(د) ان تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں علاج معالجہ، ویکسینیشن، آرٹیفیشل انسیمینشن کی سہولت موجود ہیں۔ اینٹی بائیوٹک، بخار کی ادویات، پیٹ کے کیڑوں اور چیچڑوں کی ادویات مرہم پٹی وغیرہ کی ادویات دستیاب ہیں۔

(ہ) کمروں اورواش رومز کی مرمت، چار دیواری اور گیٹ کی کمی، مٹی بھرتی اور ٹائل، کیٹل کرش کی کمی، بجلی کے کنکشن وغیرہ۔ تاہم مالی سال 23-2022 کے ترقیاتی منصوبہ میں ان ڈسپنسریوں کو شامل کرلیا جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کا سالانہ بجٹ، اخراجات اورڈسپنسریوں کے لئے آلات سے متعلقہ تفصیلات

1372: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور محکمہ امور پرورش وڈیری ڈویلپمنٹ کا سال 21-2020 کا مدوار بجٹ کتنا تھا اس میں سے کتنا خرچ کیا گیا اور کتنا Lapse ہوا تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) 21-2020 کے بجٹ کی رقم سے لاہور میں کس کس ہسپتال اورویٹرنری ڈسپنسری کی تعمیر کی گئی ہے؟

(ج) مذکورہ سالوں کے بجٹ کی رقم سے کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے لئے آلات یا مشینری خرید کی گئی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف) ضلع لاہور محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کا سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	Allocation	Released	Expenditure	Lapse	% age
سیلری	197.02 ملین روپے	197.02 ملین روپے	192.45 ملین روپے	4.5 ملین روپے	2.4%
نان سیلری	583.32 ملین روپے	583.32 ملین روپے	581.72 ملین روپے	1.598 ملین روپے	0.3%

(ب) محکمہ لائیوسٹاک کی تمام بلڈنگ کی مرمت اور تعمیر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ ہے اور عمارت کے متعلق مسائل کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے رجوع کرتا ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے تمام ہسپتالوں میں مشینری موجود ہے۔ اور اسی وجہ سے اس سال آلات و مشینری نہ خریدے گئے ہیں۔

صوبہ میں محکمہ لائیوسٹاک کے ضلع وار دفاتر کی تعداد سے و دیگر تفصیلات

1433: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے دفاتر کی تعداد کتنی ہے ضلع وار تفصیل بتائیں؟

(ب) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کو سال 21-2020 اور سال 22-2021 میں کتنے فنڈ جاری کئے گئے اور کس کس مد میں استعمال ہوئے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے جانوروں کی دیکھ بھال و دیگر اخراجات کے لئے محکمہ خزانہ سے سال 22-2021 میں کتنے فنڈ جاری کرنے کی تجویز دی ہے اس کا کوئی پی سی آر تیار کیا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہاب الدین خان):

(الف)　صوبہ بھر میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے دفاتر کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)　محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کو سال 21-2020اور سال 22-2021میں جتنے فنڈ اور جس مد میں جاری کئے اس کی تفصیل(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)　محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے جانوروں کی دیکھ بھال و دیگر اخراجات کے لئے محکمہ خزانہ سے 22-2021 میں جتنے فنڈز جاری کئے ان کی تفصیل(Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اب وقت ختم ہو گیا ہے اور میں نے announce بھی کر دیا ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم government business شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر درج ذیل government business ہے۔

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022.

MR SPEAKER: The Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move his motion for the suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial

Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) لاہور سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 28

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 28 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

> "That Clauses 2 to 28 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

FIRST SCHEDULE, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, First Schedule, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That First Schedule, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Lahore Central Business District Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed, unanimously.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون (ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I introduce the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022."

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ Bill سپریم کورٹ میں sub judice ہے۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! legislation کرنے پر تو کوئی پابندی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، ok

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کیا معزز عدالت نے ہمیں اس بات سے باز رکھا ہے کہ ہم legislation نہ کریں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں نے تو صرف inform کیا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! نہیں، legislation پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

MR SPEAKER: The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move his motion for the suspension of Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون(ترمیم) راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی 2022

MR SPEAKER: First reading starts.Now, we take up the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 22

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 22 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 22 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

FIRST SCHEDULE, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, First Schedule, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That First Schedule, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال، جناب محمد بشارت راجہ صاحب، میاں محمود الرشید صاحب، ڈاکٹر مراد راس صاحب، سردار عثمان احمد خان بزدار صاحب، جناب علی افضل ساہی صاحب اور جناب محمد اختر صاحب ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں لہذا محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، میاں محمود الرشید صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم احتجاجاً واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:۔

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر قواعد کو معطل کر کے جناب عمران خان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

ایوان کا چیئرمین پاکستان تحریک انصاف جناب عمران خان کے خلاف بے بنیاد اور جھوٹے مقدمات درج کرنے پر اظہار مزمت

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان سابق وزیراعظم پاکستان، جناب عمران خان، چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کی سخت مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی سب سے بڑی اور مقبول سیاسی جماعت ہے اور اس پارٹی کے چیئرمین جناب عمران خان نہ صرف پاکستانی قوم بلکہ عالم اسلام کے حقیقی لیڈر ہیں۔ ان پر دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات درج کرنے کا مقصد ملک کے حالات خراب کرنا اور جمہوری نظام کو ڈی ریل کرنا ہے۔ ان مقدمات سے نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے روشن چہرے کو مسخ کیا گیا، حتیٰ کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی ان مقدمات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیز بین الاقوامی جریدے بھی ان واقعات کی مذمت کر رہے ہیں۔

اس طرح کے سیاسی و بے بنیاد مقدمات کسی طور پر بھی قابل قبول نہ ہیں اور نہ ہی اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈے پاکستان تحریک انصاف کی اس امپورٹڈ حکومت کے خلاف جدوجہد کو روک سکتے ہیں۔ لہذا یہ ایوان جناب عمران خان ،چیئرمین تحریک انصاف سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور امپورٹڈ حکومت کے ان مذموم اقدامات کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ جناب عمران خان کے خلاف سیاسی بنیادوں پر درج ہونے والے مقدمات کو فی الفور ختم کیا جائے اور سیاسی قیادت کا سیاسی میدان میں ہی مقابلہ کیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان سابق وزیراعظم پاکستان، جناب عمران خان، چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کی سخت مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی سب سے بڑی اور مقبول سیاسی جماعت ہے اور اس پارٹی کے چیئرمین جناب عمران خان نہ صرف پاکستانی قوم بلکہ عالم اسلام کے حقیقی لیڈر ہیں۔ان پر دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات درج کرنے کا مقصد ملک کے حالات خراب کرنا اور جمہوری نظام کو ڈی ریل کرنا ہے۔ان مقدمات سے نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے روشن چہرے کو مسخ کیا گیا، حتیٰ کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی ان مقدمات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیز بین الاقوامی جریدے بھی ان واقعات کی مذمت کر رہے ہیں۔

اس طرح کے سیاسی و بے بنیاد مقدمات کسی طور پر بھی قابل قبول نہ ہیں اور نہ ہی اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈے پاکستان تحریک انصاف کی اس امپورٹڈ حکومت کے خلاف جدوجہد کو روک سکتے ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان جناب عمران خان ،چیئرمین تحریک انصاف سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور امپورٹڈ حکومت کے ان مذموم اقدامات کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ جناب عمران خان کے خلاف سیاسی بنیادوں پر درج ہونے والے مقدمات کو فی الفور ختم کیا جائے اور سیاسی قیادت کا سیاسی میدان میں ہی مقابلہ کیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان سابق وزیراعظم پاکستان، جناب عمران خان، چیئرمین پاکستان تحریک انصاف پر درج ہونے والے بے بنیاد اور غیر قانونی مقدمات کی سخت مذمت کرتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی سب سے بڑی اور مقبول سیاسی جماعت ہے اور اس پارٹی کے چیئرمین جناب

عمران خان نہ صرف پاکستانی قوم بلکہ عالم اسلام کے حقیقی لیڈر ہیں۔ان پر دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات درج کرنے کا مقصد ملک کے حالات خراب کرنا اور جمہوری نظام کو ڈی ریل کرنا ہے۔ان مقدمات سے نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے روشن چہرے کو مسخ کیا گیا، حتیٰ کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی ان مقدمات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیز بین الاقوامی جریدے بھی ان واقعات کی مذمت کر رہے ہیں۔

اس طرح کے سیاسی و بے بنیاد مقدمات کسی طور پر بھی قابل قبول نہ ہیں اور نہ ہی اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈے پاکستان تحریک انصاف کی اس امپورٹڈ حکومت کے خلاف جدوجہد کو روک سکتے ہیں۔لہذا یہ ایوان جناب عمران خان ،چیئرمین تحریک انصاف سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور امپورٹڈ حکومت کے ان مذموم اقدامات کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ جناب عمران خان کے خلاف سیاسی بنیادوں پر درج ہونے والے مقدمات کو فی الفور ختم کیا جائے اور سیاسی قیادت کا سیاسی میدان میں ہی مقابلہ کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "عمران خان، زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی ہے میں اس کے لئے پورے ہاؤس کو مبارکباد دیتا ہوں۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر!۔۔۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: میاں محمود الرشید صاحب بات کرنا چاہتے ہیں ان کے بعد ملک ظہیر عباس کھوکھر صاحب بات کریں گے۔میاں محمود الرشید صاحب! جی، بسم اللہ بات کریں۔

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! جو مقدمات جناب عمران خان صاحب پر دہشت گردی کی دفعات لگا کر درج کئے گئے ہیں جس کے بارے میں آج ایوان نے متفقہ

طور پر مذمتی قرارداد پاس کی ہے میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ امپورٹڈ حکومت کے ذمہ داران ہوش کے ناخن لیں اور پاکستان کا ایک ایسا لیڈر جس کے پیچھے لاکھوں نہیں، جس کے ساتھ کروڑوں لوگوں کے دل دھڑکتے ہوں اور صرف پاکستان ہی نہیں پوری دنیا کے اندر جہاں جہاں بھی مسلمان اور پاکستانی بستے ہیں وہ سب آج عمران خان کی آواز کے ساتھ آواز ملا رہے ہیں، دنیا کے کسی مذہب، ملک اور معاشرے میں اس بات کا تصور نہیں کیا جا سکتا کہ جس طرح سے ایک منتخب حکومت کو راتوں رات ایک بیرونی سازش کے ذریعہ سے عدم اعتماد کی تحریک پیش کر کے فارغ کیا گیا اور اُن لوگوں کو قوم کے اوپر مسلط کیا گیا جو مسلمہ اس ملک کے اربوں روپے لوٹ کر لے گئے اور مسلمہ طور پر اُن کے اوپر فرد جرم ہو گئی، میں سمجھتا ہوں آج یہ عمران خان کی خوش قسمتی ہے کہ پاکستان کی عوام نے جس طرح عمران خان کی آواز پر لبیک کہا اس کی مثال پاکستان کی تاریخ میں نہیں ملتی اور وہ لبیک کیوں کہا آج یہ عمران خان کے درپہ کیوں ہیں، یہ کیوں عمران خان کے خلاف اس طرح کی اوچھی حرکتیں کر رہے ہیں، عمران خان کی آواز کو دبانے کی کوشش ہو رہی ہے اُس کا قصور کیا ہے؟ اُس کا قصور یہ ہے کہ وہ کہتا ہے " اِيَّاكَ نَعْبُدُوَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ " اُس کا قصور یہ ہے کہ وہ مدینہ کی ریاست کی بات کرتا ہے، اُس کا قصور یہ ہے کہ وہ گنبد خضریٰ کی حرمت کی بات کرتا ہے، اُس کا قصور یہ ہے کہ وہ پاکستان کے اندر نہ صرف پاکستان کی عوام کے پسے ہوئے طبقات کے لئے، اس ملک کے غریب لوگوں کے لئے، اس ملک کے مزدوروں کے لئے، اس ملک کے کسانوں کے لئے، اس ملک کے جوانوں کے لئے بات کرتا ہے، اُن کے جذبات کی بات کرتا ہے، اُن کے احساسات کی بات کرتا ہے، اُن کے مسائل کی بات کرتا ہے، اُن کی خواہشات کی بات کرتا ہے اور اُن کے مصائب کی بات کرتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ پاکستان کی بات کرتا ہے کیا یہ اُن کا جُرم ہے؟ اگر یہ جُرم ہے تو یہ جُرم صرف عمران خان نہیں عمران خان کے ساتھ چلنے والا ہر فرد کرے گا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان حکمرانوں کو سمجھ آجانی چاہئے نہ صرف پنجاب بلکہ پورے پاکستان کے اندر خیبر سے کراچی تک آج پاکستان کا کوئی قریہ، کوئی گاؤں، کوئی محلہ، کوئی شہر، کوئی دیہات، کوئی کھیت، کوئی کھلیان، کوئی فیکٹری، کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں عمران خان کی حمایت کے لئے لوگ باہر نہ نکلے ہوں۔ اس امپورٹڈ حکومت کے جو لٹیرے حکمران ہم پر مسلط کئے ہیں عوام نے انہیں مسترد کیا ہے اور انشاءاللہ میں انہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ:

دبا سکو تو صدا دبا دو
بجھا سکو تو دیا بجھا دو
صدا دبے گی تو حشر ہوگا
دیا بجھے گا تو صبح ہوگی

جناب سپیکر! یہ دہشت گردی کے مقدمے قائم کرکے کیا کر رہے ہیں، یہ اتنی شرم ناک بات ہے عمران خان صاحب کے اوپر تو انہوں نے یہ آج کیا ہے ہم جو parliamentarians ہیں جن میں محترمہ یاسمین راشد صاحبہ، محترمہ عندلیب عباس صاحبہ، میاں محمد اسلم اقبال صاحب، جناب محمد بشارت راجہ صاحب اور خود میرے اوپر دہشت گردی کے 14 مقدمات ہیں جن میں دہشت گردی کی دفعات ہیں، انہیں شرم نہیں آئی کہ یہ کیا کرنے جا رہے ہیں اُن چیزوں کا وجود نہیں ہے انہوں نے اپنی دوماہی حکومت جو زور زبردستی سے لی تھی اس دوران انہوں نے کیا کچھ کیا، میں اپنی بات کو مختصر کرتے ہوئے آج اس ایوان میں اگر حزب اختلاف کے یہ لوگ حوصلہ کرتے تو یہاں بیٹھتے یہ ہاؤس سے باہر چلے گئے ہیں میں انہیں سنانا چاہتا ہوں کہ تم جتنا مرضی دبالو جتنا دباؤ گے پاکستان کے عوام اُتنا ہی کھل کر عمران خان کی حمایت میں آئیں گے اور عمران خان آج ببانگ دُھل یہ بات کہہ رہا ہے کہ:

میں ظُلمتِ شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو
شررفشاں ہوگی آہ میری، نفَس مرا شعلہ بار ہوگا

جناب سپیکر: میاں محمودالرشید صاحب! آپ کا شکریہ۔ اب میاں شفیع محمد توسیع کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔

رپورٹ

(میعاد میں توسیع)

تحریک استحقاق نمبر 19 بابت 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

میاں شفیع محمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں توسیع کی تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 19 بابت 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ ستمبر 2022 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 19 بابت 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ ستمبر 2022 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 19 بابت 2022 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 30۔ ستمبر 2022 تک توسیع کر دی جائے۔"

(توسیع کر دی گئی)

جناب سپیکر: اب میاں شفیع محمد صاحب رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

تحاریک استحقاق بابت سال 2019 تا 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایون میں پیش کرنا

میاں شفیع محمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں تحاریک استحقاق نمبر 11,20,21,22,24 بابت سال 2019، تحاریک استحقاق، 1,14,15,17,27 بابت سال 2020 اور تحاریک استحقاق نمبر 1,7,9,11,12,20 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، رپورٹیں پیش ہوئیں۔

میاں شفیع محمد: شکریہ

جناب سپیکر: اب ظہیر عباس صاحب بات کریں گے۔جی، ملک صاحب!

محترمہ اسوہ آفتاب: جناب سپیکر! محترمہ مہوش سلطانہ صاحب کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کا موقع دیا جائے۔ وہ کافی دیر سے کھڑی ہیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں ملک صاحب کو floor دے چکا ہوں، ان کے بعد میڈم سیمابیہ بات کریں گی پھر مہوش صاحبہ بات کریں گی انشاءاللہ۔ جی ملک صاحب!

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ، ابھی جو قرارداد پاس ہوئی اس پر میں پورے ہاؤس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس طرح میاں محمود الرشید صاحب نے کہا کہ چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کے خلاف جو جھوٹے مقدمات ہو رہے ہیں اور وفاقی حکومت جو اوچھے ہتھکنڈوں سے کام لے رہی ہے ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ وفاقی حکومت۔۔۔

جناب سپیکر: Order in the House سردار جی تشریف رکھیں، سردار صاحب تشریف رکھیں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! وفاقی حکومت نے یہ target کر لیا کہ عمران خان صاحب کو کسی نہ کسی حوالے سے زچ کرنا ہے، ان کی movement کو control میں رکھنا ہے اور ان کے خلاف ایسے ایسے مقدمات درج کرنے ہیں۔ یہ سب اس چیز کا مظہر ہیں کہ وفاقی حکومت عمران خان سے گھبرائی ہوئی ہے، عمران خان کی جو عوام میں پزیرائی ہے اس سے گھبرائی ہوئی ہے۔ ابھی جو recently ایف آئی آر نمبری 728/22 تھانہ آبپارہ اسلام آباد میں درج ہوئی ہے اس طرح کی مزید ایف آئی آرز درج کرنے کی آئندہ بھی کوشش کی جارہی ہے تاکہ چیئرمین تحریک انصاف جو عوامی لیڈر ہیں جو پاکستانی عوام کے دلوں کی دھڑکن ہیں ان کو کسی نہ کسی طرح طریقے سے پریشان کیا جائے، عوام میں انہیں نہ آنے دیا جائے، ان ہتھکنڈوں کی وجہ سے پورے ملک میں تشویش پائی جاتی ہے۔ میں اس ایف آئی آر کا ذکر اس لئے کر رہا ہوں کہ مجھے یہ فخر ہے کہ عمران خان صاحب کے خلاف جو ایف آئی آر ہوئی ہے اس میں بندہ ناچیز کا نام بھی شامل ہے۔

جناب سپیکر! آپ Custodian of the House ہیں اور آپ اس مقدس ایوان کو چلا رہے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو inform کرنا ضروری ہے کہ وفاقی حکومت نے صوبائی اسمبلی کے ایک ممبر یعنی مجھے بھی اس ایف آئی آر میں شامل کر کے نہ صرف زیادتی کی ہے بلکہ اس مقدس ہاؤس کی insult کی ہے۔ لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس قرار داد کے ذریعے وفاقی حکومت کو یہ message دینا چاہتے ہیں کہ ہم law-abiding لوگ ہیں، پنجاب کی عوام عمران خان کے ساتھ ہے وہ جب بھی ہمیں چال دیں گے تو ہم rallies، جلسوں، جلوسوں میں بھرپور طریقے سے شرکت کریں گے۔ ہم ان کے مذموم ارادوں اور ہتھکنڈوں کی بھرپور طریقے سے مذمت کرتے ہیں اور ہم ان کے ڈرانے دھمکانے میں آنے والے نہیں ہیں۔ بہت مہربانی، شکریہ۔

جناب سپیکر: محترمہ سیمابیہ طاہر!

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

جناب سپیکر! بہت شکریہ کہ آپ نے بات کرنے کا موقع دیا، اس وقت جس طرح کے حالات چل رہے ہیں اور جس طریقے سے چیئرمین عمران خان صاحب پر، پی ٹی آئی پر اور پی ٹی آئی کے ورکرز پر ظلم و بربریت اور تشدد کیا جا رہا ہے، جس طرح سے آئین کا مذاق اڑایا جا رہا ہے اور جس طرح سے جمہوریت کا دعویٰ کرنے والے جمہوریت کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میں اس پر کچھ سنانا چاہوں گی:

شعور پر آگہی پر پہرہ ہے
درویش کی بے بسی پر پہرہ ہے
حاکم شہر کی خطائیں معاف
فقیر کی دل لگی پر بھی پہرہ ہے
ظلم کا شور آبگینوں میں
مظلوم کی خاموشی پر بھی پہرہ ہے
عروج پر ہے حوص کی تاریکی
اس کی آس کی روشنی پر بھی پہرہ ہے

کہ کہوں کہ اس طلاطم میں غریب کی ہنسی پر بھی پہرہ ہے
موت کی اماں میں ہے محسن سانس سانس زندگی پر پہرہ ہے

جناب سپیکر! عمران خان صاحب وہ لیڈر جو امت مسلمہ کے لیڈر ہیں۔ وہ لیڈر کہ جن کی دنیا تعریف کرتی ہے۔وہ لیڈر کہ جس کے لئے ہوئے initiatives کو دنیا میں appreciation ملی اور ہماری یہ محترم اپوزیشن جنہوں نے اپنے ادوار میں اس ملک کو سوائے نقصان کے اور سوائے تاریکیوں میں دھکیلنے کے اور کچھ نہیں کیا ان کو سوائے عمران خان پر تنقید کے اور کچھ کرنا نہ آیا اور جب عمران خان کا مقابلہ آئینی طور پر نہ کر سکے تو تب انہوں نے غیر آئینی طور پر عمران خان پر وہ مقدمات بنائے جن کا عمران کی ذات سے سرے سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا۔شاید یہ بھول چکے ہیں، شاید اپوزیشن یہ بھول چکی ہے کہ یہ تمام روایات جن کی بات آج یہاں بیٹھے ہوئے ہمارے محترم طاہر صاحب کر رہے تھے اور ارشد ملک صاحب کر رہے تھے اور ہماری محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کر رہی تھیں یہ روایات انہی کی ڈالی ہوئی ہیں، 16۔اپریل کا دن بھی تاریخ میں لکھا جائے گا کہ جب انہوں نے یہاں اسی اسمبلی کے اندر پولیس کو بلا کر معزز پارلیمنٹیریز پر حملہ کروایا، انہوں نے ہماری خواتین کو harass کیا۔ کیا یہ لوگ روایات کی بات کرتے ہیں؟ کیا یہ بات کرتے ہیں کہ ہم امن پسند جماعت ہیں؟ یہ لوگ جنہوں نے پارلیمنٹ کا تقدس پامال کیا جو تاریخ میں کبھی نہیں ہوا وہ پارلیمنٹ میں ان کی حکومت میں ہو نہ ان کو شرم نہیں آتی کہ آج یہ یہاں پر عمران خان اور ان کے ورکرز جو پارلیمنٹیریز ہیں ان کے خلاف بولتے ہیں۔ انہیں 25۔ مئی کو تاریخ کیوں بھول جاتی ہے جب وہ عام پاکستانی جو پاکستان کے لئے نکلا تھا وہ پاکستان تحریک انصاف کا حصہ نہیں تھا لیکن انہوں نے ان پر بھی وہی ظلم و تشدد اور بربریت کی انتہا کر دی۔ **(اذانِ مغرب)**

ان کا وزیر داخلہ رانا ثناءاللہ ہماری پاکستانی قوم کو دھمکیاں دیتا ہے۔ پوچھنا یہ چاہتی ہوں اور ان سے سوال یہ ہے کہ کیا وہ واقعی پاکستان کا وزیر داخلہ ہے، کیا وہ کسی سازش کے تحت یا وہ کسی اور کے ایجنڈے پر کام کر رہا ہے؟ ابھی تین چار دن پہلے جب ہمارا اجلاس ہو رہا تھا تو حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے ایک معزز ممبر نے یہاں پر کھڑے ہو کر باقاعدہ گالیاں دیں لیکن اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا۔ یہ ان کی تربیت ہے۔ اس ہال کے اندر چاروں طرف قرآنی آیات اور احادیث لکھی ہوئی ہیں۔ ہمیں یہاں پر کھڑے ہو کر ایک دوسرے کو abuse کرتے ہوئے اور ایک

دوسرے کے لئے abusive language use کرتے ہوئے تھوڑی سی شرم آنی چاہئے کیونکہ ایسے طرز عمل کے ساتھ ہمیں parliamentarians کہلوانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ہم یہاں پر عوام کی آواز بن کر آتے ہیں۔بدقسمتی سے ہم صرف اپنے مفادات اور point scoring کی خاطر اپنے سے seniors or juniors کے لئے جس طرح کی زبان استعمال کرتے ہیں میں اس کی پُرزور مذمت کرتی ہوں۔جس طرح اُس دن اس شخص نے میاں اسلم اقبال صاحب کے خلاف بکواس کی تھی اسے اس کی سزا ملنی چاہئے تھی لیکن آج وہی شخص پھر یہاں ایوان میں کھڑا ہو کر بدتمیزی کر رہا تھا۔اس نے ہمارے ایک معزز وزیر صاحب کے بارے میں بدتمیزی کی ہے لیکن اس کے خلاف کوئی action نہیں لیا گیا۔جب تک اس ملک میں سزا اور جزا کا قانون نہیں آئے گا اور جب تک ہم اس کی execution نہیں کریں گے تو اس وقت تک ہمارے حالات ٹھیک نہیں ہو سکتے، ہمارا ملک ٹھیک نہیں ہو سکتا اور ہماری سوسائٹی آگے نہیں بڑھ سکتی۔باہر کے ممالک اس لئے ترقی کر رہے ہیں کیونکہ ان کے معاشرے میں تمیز اور تہذیب ہے۔ان میں جزا اور سزا پر عمل درآمد ہوتا ہے جبکہ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایسا نہیں ہے۔ہمارے معاشرے میں کہیں عدل و انصاف نہیں ہے۔یہاں پر غریب کے لئے سزا اور ہے اور امیر کے لئے سزا اور ہے۔

جناب سپیکر! جس طرح کی بربریت یہ لوگ کر رہے ہیں اور جس طرح یہ ہمارے ورکرز کو نشانہ بنا رہے ہیں وہ انتہائی افسوسناک ہے۔میں کہوں گی کہ عمران خان صاحب، چودھری پرویز الٰہیٰ صاحب، جناب محمد بشارت راجہ اور اُس وقت کے تمام وزراء صاحبان پر سلام ہے کہ انہوں نے صوبہ پنجاب میں برسراقتدار ہوتے ہوئے بھی اُس وقت حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے خلاف نہ تو کوئی اقدامات اُٹھائے اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی مقدمات درج کئے گئے جس طرح کہ مرکزی حکومت آج ہمارے خلاف مقدمات درج کر رہی ہے۔اگر اُس وقت مریم نواز اور ان کے حواریوں کو ان کے غلط کاموں پر سزا دی جاتی تو یقین کریں کہ آج یہ حالات نہ ہوتے جو اس وقت ہمارے ملک میں ہیں۔ان کو سزائیں ملنی چاہئیں تھیں۔یہ ہمارا اور ہماری اُس وقت کی حکومت کا قصور ہے کہ ہم نے اُس وقت ان کے خلاف نہ تو کوئی مقدمہ درج کیا اور نہ ہی ان کو کوئی سزا دلوائی ہے۔

جناب سپیکر! اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں انصاف کا قانون نافذ العمل ہو تو اس کے لئے بہت ضروری ہے کہ جنہوں نے گناہ کئے ہیں، جنہوں نے ظلم کیا ہے، جنہوں نے تشدد کیا ہے اور جنہوں نے بربریت کی ہے ان کو لازماً سزا ملنی چاہئے۔ ہماری حکومت کو اب یہ کرنا ہو گا کہ وہ ان کے قصور کی سزا انہیں دے۔ اس کے بغیر ہمارا ملک آگے نہیں چل سکتا۔ Thank you so much. میں آخر میں صرف ایک شعر پڑھوں گی کہ:

خُدا کرے کہ میری ارضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

جناب سپیکر: جی، آپ کا بھی شکریہ۔ اب محترمہ مہوش سلطانہ صاحبہ بات کریں گی۔ جی، میڈم!

محترمہ مہوش سلطانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO جناب سپیکر! میں بہت دنوں سے کوشش کر رہی تھی کہ مجھے ایک پوائنٹ آف آرڈر مل جائے اور finally آپ نے مجھے ایک موقع دے دیا ہے۔ یہاں پر میں ایک important issue پر بات کرنا چاہتی ہوں اور میں چاہوں گی کہ اس کے جو بھی concerned Ministers یہاں موجود ہیں وہ اس کو respond کریں۔

جناب سپیکر! ہمارے ضلع چکوال میں "لکی سیمنٹ" کا ایک پلانٹ حکومت install کرنا چاہتی ہے۔ اس سے ہماری تحصیل چوآسیدن شاہ کے علاقے جھنگڑ اور چوآ گنج علی شاہ متاثر ہوں گے۔ اس حوالے سے وہاں پر بہت زیادہ resistance پائی جاتی ہے، ہر روز وہاں پر احتجاج ہو رہے ہیں اور لوگ اس کے خلاف سڑکوں پر موجود ہیں۔ محکمہ معدنیات نے چوآسیدن شاہ کے علاقہ جھنگڑ میں mining lease allot کر دی ہے۔ آپ بھی پہلے وزیر جنگلات رہ چکے ہیں اور میں آپ کو بتانا چاہوں گی کہ جب عمران خان صاحب وزیر اعظم تھے تو انہوں نے Ara and Parera کے forest reserve بنائے تھے۔ انہوں نے خود بھی اس جگہ کا visit کیا تھا۔ اس کے علاوہ وہاں پر جہلم اور چکوال کے بارڈر پر اسی علاقہ میں Nandna Fort موجود ہے۔ جس کی development کا کام اُس وقت کی حکومت نے شروع کیا تھا لیکن اب وہاں پر mining lease allot ہو گئی ہے اور سیمنٹ پلانٹ لگانے کا منصوبہ ہے۔ اسی جگہ پر اڑیال ہرن کی ایک بہت ہی rare قسم موجود ہے جو کہ انتہائی خطرے میں ہے۔ اگر وہاں پر سیمنٹ پلانٹ لگتا ہے یا

mining activityہوتی ہے تو اڑیال ہرن کی یہ rareقسم مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے کیونکہ یہ دنیامیں صرف اسی علاقہ میں موجود ہے۔اس کے علاوہ اس علاقے میں پہلے ہی پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔وہاں پر water-table بہت lowہو چکا ہے۔ہر گاؤں اور ہر گھر میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔اسی طرح کٹاس راج مندر کے پانی کا تالاب سُوکھ چکا ہے۔سپریم کورٹ نے اس حوالے سےsuo-moto actionلیا تھا۔وہاں پر alreadyجو سیمنٹ پلانٹ موجود ہے وہ undergroundپانی استعمال کر رہے تھے۔سپریم کورٹ نے اس کا نوٹس لیا تھا اور ان کو جرمانہ بھی کیا تھا۔اسی طرح وہاں پر ماحولیاتی آلودگی کا شدید خطرہ ہے کیونکہ جب سیمنٹ پلانٹ لگے گا اور mining activityہو گی تو automaticallyجنگلات کی کٹائی ہو گی۔یہ پہاڑی علاقہ ہے اور جب وہاں سے limestoneنکالا جائے گا تو پورے پورے پہاڑ ختم ہو جائیں گے اور اس سے ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ درپیش ہو گا۔وہاں پر انسانوں اور wildlifeکے لئے خطرات بڑھ جائیں گے۔انسانوں کو وہاں پر پہلے ہی بہت سی بیماریاں لاحق ہیں۔

جناب سپیکر!میں آپ کی وساطت سے یہاں پر موجودہ حکومت کے تمام نمائندگان سے کہنا چاہوں گی کہ وہ ایک دفعہ اس علاقے کو ضرور visitکریں۔وہ علاقہ tourismکے حوالے سے اہم ہے۔وہ علاقہ industriesکے لئے نہیں ہے۔مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ حکومت اس fairytale landپر giantsکیوں کھڑے کرنا چاہتی ہے؟میں industrialization کے خلاف نہیں ہوں۔انڈسٹری ضرور لگنی چاہئے کیونکہ اس سےinvestmentآئے گی،روزگار میسر ہو گا اور ملک بھی ترقی کرے گا لیکن اس کے لئے properجگہ کا انتخاب کریں۔جب عمران خان صاحب وزیراعظم تھے تو ہمارے ان علاقوں چوآسیدن شاہ، جھنگڑ اور چوآگنج علی شاہ کو ٹورازم کے حوالے سے developکرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا جبکہ اب وہاں پر سیمنٹ پلانٹ لگانے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔میں ذاتی طور پر اور ہمارے علاقے کا ہر شخص اس سیمنٹ پلانٹ کے خلاف ہے۔وہاں پر ہر روز احتجاج ہو رہا ہے،وہاں پر ہر روز ریلی نکالی جارہی ہے اور کہیں نہ کہیں لوگ جمع ہو کر اس سیمنٹ پلانٹ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔میں چاہتی ہوں کہ اس سے concerned Ministersیعنی وزیر معدنیات،وزیر صنعت،وزیر جنگلات اور وزیر تحفظ ماحول میرے اس پوائنٹ آف آرڈر کے حوالے سے ضرورrespondکریں۔میں نے اسی حوالے سے ایک تحریک

التوائے کار بھی جمع کروائی ہوئی ہے۔میں آپ سے درخواست کروں گی کہ آپ مجھے اپنی اس تحریک التوائے کار کو پیش کرنے کی اجازت دیں۔میں اس ہاؤس میں وہ تحریک التوائے کار پڑھوں اور پھر اس تحریک کو ایک Special Committee بنا کر اس کے سپرد کیا جائے تاکہ اس پورے منصوبے کو review کیا جاسکے۔پنجاب میں بہت ساری ایسی جگہیں ہیں کہ جہاں پر آپ یہ لکی سیمنٹ پلانٹ لگا سکتے ہیں۔آپ یہ لکی سیمنٹ پلانٹ جہاں پر مرضی لگائیں لیکن ہمارے علاقے کو اس سیمنٹ پلانٹ سے بچایا جائے۔بہت شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ!جب next session ہوتا ہے اُس میں آپ اپنی Adjournment Motion لے آئیں۔آپ نے جن چاروں وزراء کا نام لیا ہے I will make it sure that those who sit in this House وہ آپ کی بات کو respond کریں گے۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! already میری Adjournment Motion جمع ہے آپ اگر اجازت دیں تو میں کل ہی پڑھ دوں گی۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں اُس کو دیکھ لیتا ہوں اور جیسے ہی Session ہوتا ہے ہم آپ کی Adjournment Motion لے آتے ہیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جناب احمد خان صاحب! میں پہلے سردار احمد علی خان دریشک صاحب کو موقع دیتا ہوں اُن کے بعد آپ کی باری ہے۔جی، سردار صاحب!

سردار احمد علی خان دریشک: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔جیسے آپ جانتے ہیں کہ ڈیرہ غازی خان اور راجن پور اس وقت شدید ترین سیلاب کی لپیٹ میں ہیں اس سلسلے میں ہم سب parliamentarians نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے گزارش کی تھی تو وہ پہلے ہی دورے پر اُدھر تشریف لے گئے تھے ہم اُن کے شکر گزار ہیں اور انہوں نے علاقے کو آفت زدہ بھی قرار دیا تھا۔ ان دونوں اضلاع کے لوگ کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہوئے ہیں وہاں پر relief کا کام بہت slow ہے میں اس ہاؤس کے توسط سے وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ وہاں کے ڈپٹی کمشنر صاحب ہماری بات نہیں سُن رہے وہ اپنی مرضی کر رہے ہیں اور وہاں پر کام بھی نہ ہونے کے برابر

ہو رہا ہے۔ جب پہلا سیلاب آیا تھا اُس کے بعد 15 دن کا gap آیا تھا میں کہہ کہہ کر تھک گیا کہ وہاں پر مشینری بھیجیں ہم "بند" کو تھوڑا strengthen کر دیں تاکہ ہم آنے والے سیلاب سے بچ جائیں لیکن میری بات نہیں سُنی گئی اُس کے بعد وہاں پر تباہی آئی جس کو آپ روزانہ ٹی وی پر دیکھ بھی رہے ہیں لیکن وہاں پر وفاقی حکومت کی طرف سے کچھ نہیں کیا گیا۔ جن لوگوں کے گھر گر چکے ہیں وہ اُن گھروں کے بجلی کے بھاری بھاری بل لے کر پھر رہے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ہاؤس میں ایک unanimously resolution لے کر آئی جائے کہ جن اضلاع اور موضع جات کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے وہاں 6/5 ماہ کے لئے بجلی کے بل معاف کر دیئے جائیں تاکہ لوگوں کو relief ملے۔ جن کے اب گھر نہیں رہے، بجلی کے میٹر بھی سیلاب میں بہہ گئے ہیں وہ بیچارے بجلی کا بل کہاں سے دیں گے؟

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ بجلی کے بلوں کے issue پر قرارداد لے کر آئیں یہ چونکہ پورے پنجاب کے بہت سارے اضلاع میں سیلاب آیا ہوا ہے تو یہ سب کا مشترکہ مسئلہ ہے لہٰذا کوشش کریں کہ یہ قرارداد متفقہ طور پر پاس ہو۔ اب جناب احمد خان صاحب!

جناب احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ سب سے پہلے تو میں یہ عرض کروں گا کہ دو تین دن سے اسمبلی کے اندر سیلاب زدہ علاقوں کے حوالے سے معاملات چل رہے ہیں تو میں اس پر ایک دو تجاویز آپ کے گوش گزار کروں گا۔ یہ مسئلہ صرف پنجاب حکومت یا وفاقی حکومت کا نہیں ہے یہاں پر ممبران حزب اختلاف نہیں بیٹھے ہوئے جن کی مرکز میں حکومت ہے ہمیں چاہئے کہ سیلاب زدہ علاقوں کو flood affective area قرار دیا جائے اور یہ کام وفاقی حکومت کا ہے۔ ان علاقوں میں وفاقی حکومت کے کرنے والے بہت سے کام ہیں جو وہ نہیں کر رہی۔ آج بھی پنجاب حکومت کی ایک کمیٹی کی میٹنگ ہوئی ہے جس میں اس سیلاب میں شہید ہونے والے شخص کے خاندان کو 10 لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور 25 ہزار روپیہ فی گھرانہ بھی دیا گیا ہے۔ اس میں وفاقی حکومت کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے کیونکہ collectively ہی سیلاب زدگان کے لئے کچھ کیا جاسکتا ہے۔

جناب سپیکر! میں نے آج آپ سے وقت لینے کے لئے خصوصی طور پر اس لئے گزارش کی تھی کہ 10/11 اپریل سے regime change کا جو کام شروع ہوا اُس میں رات کو take over کر کے جمہوری حکومت پر شب خُون مارا گیا۔ پوری دنیا نے دیکھا کہ اسلام آباد کے سندھ ہاؤس میں horse-trading ہوئی اور اُس کے نتیجے میں اچھی بھلی چلتی ہوئی جمہوری حکومت کو de-track کرنے کے بعد آج ہم اس مقام پر پہنچے ہیں۔ اس سارے معاملے میں سب سے بڑی بد قسمتی تھی کہ ہم سب اس ہاؤس کا حصہ تھے اُس وقت کے sitting Chief Minister اِدھر بیٹھے تھے اور جس طرح اس ایوان کے اندر پولیس گردی ہوئی، تاریخ میں پہلی بار اس ایوان کی بے حُرمتی ہوئی، یہ سب کچھ ریاستی دہشت گردی کی وجہ سے ہوا اور اس کو ہم سب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور بُھگتا بھی۔ بات یہ ہے کہ احتجاج کرنا ہر شخص اور ہر پارٹی کا حق ہے۔ 25 مئی کے واقعات آپ کے سامنے ہیں آپ نے اور ہم سب دوستوں نے جس طرح وہ وقت گزارا وہ بھی آپ کے سامنے ہے۔ اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ آج عمران خان اکیلا نہیں ہے، عمران خان اس وقت پورے پاکستان کی آواز ہے اور میرے نزدیک عمران خان پورا پاکستان ہے۔ یہ 12/13 جتنی بھی so called سیاسی جماعتیں ہیں یہ سب مل کر عمران خان کو گرفتار کرنا تو دور کی بات، یہ اُس کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتیں کیونکہ عمران خان کو گرفتار کرنا پورے پاکستان کو گرفتار کرنے کے برابر ہے۔ میں اس ہاؤس کے توسط سے واضح طور پر ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کیونکہ یہ کوئی لمبی چوڑی سائنس نہیں ہے یہ میدان میں آکر عمران خان کا مقابلہ کریں اور صاف و شفاف الیکشن کرائیں۔ انہوں نے جناب عمران خان کے اوپر یہ اتنی مضحکہ خیز FIR کی ہے ایک سب سے بڑی سیاسی جماعت کے لیڈر اور میں تو جناب عمران خان کو اپنا وزیر اعظم ہی کہوں گا کہ اُس کے اوپر دہشت گردی کا مقدمہ درج کیا جا رہا ہے اس سے زیادہ بد قسمتی کیا ہو گی؟ یہ لوگ جناب عمران خان کے خلاف جو جو بھی کام کر رہے ہیں اس سے جناب عمران خان اور اُن کی جماعت اوپر ہی جا رہی ہے۔ یہ سیاسی جماعتیں ہیں ان کو میدان میں آنا چاہئے لیکن ان کے ان ہتھکنڈوں سے پاکستان تحریک انصاف کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ جناب عمران خان کے اوپر ایک نہیں، دس پرچے اور کر دیں جب پورا پاکستان عمران خان کے ساتھ کھڑا ہے تو ان پرچوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ 10/11 اپریل کے اگلے دن جس طرح پورا پاکستان نکلا اور جس طرح پورا لاہور نکلا، ہم سنتے تھے

کہ لاہور 1965 کی جنگ میں نکلا تھا اور اب لاہور جناب عمران خان کے لئے اُس رات نکلا۔ کہیں پر بھی کوئی لیڈر lead نہیں کر رہا تھا لوگ voluntarily نکلے تھے۔ اُس کے بعد ضمنی انتخابات آ گئے تو اُس کے result دیکھ کر بھی ان کی آنکھیں نہیں کھلیں۔ آپ کراچی کا result دیکھ لیں وہاں پر ہم نے campaign ہی نہیں کی اور آپ کو یہ بھی پتا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت ضمنی انتخابات میں کیا کیا کچھ کرتی ہے اس کے باوجود آپ کراچی کا result دیکھ لیں۔ ان کو چاہئے کہ یہ نوشتہ ءدیوار کو مان لیں کیونکہ اس وقت عمران خان پورا پاکستان ہے لہذا عمران خان کو چھیڑنا پورے پاکستان کو چھیڑنا ہے۔ اس ہاؤس کے توسط سے اعلیٰ اقتدار کے لوگوں سے میرا مطالبہ ہے کہ صاف و شفاف الیکشن کرائیں اور جو بھی آئے وہ fresh mandate لے کر آئے۔ پاکستانی عوام اگر ان کو منتخب کرتی ہے تو بسم اللہ اور اگر عوام عمران خان کو دوبارہ لے کر آتی ہے تو پھر بھی یہ عوام کا ہی فیصلہ ہے لیکن ان کے ایسے ہتھکنڈوں سے عمران خان رُکنے والا نہیں ہے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: میں یہاں ایک بات کرنا چاہوں گا کہ محترمہ مہوش سلطانہ نے ایک انتہائی اہم معاملے کی طرف ہاؤس کی توجہ دلائی ہے کیونکہ یہ معاملہ چکوال سے related ہے اس لئے coming session day پر راجہ یاسر ہمایوں صاحب کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دیتے ہیں جس میں Minister for Forest, Minister for Environment and Minister for Industries بھی ہوں گے۔ میرا خیال ہے یہ تین ہی متعلقہ وزیر ہیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جی، جناب سپیکر! Minister for Mines and Minerals کو بھی شامل کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے Minister for Mines and Minerals کو بھی اس میں شامل کر لیتے ہیں۔ راجہ صاحب! جیسے ہی اگلا اجلاس آتا ہے تو اس میں ہم اس کمیٹی کو تشکیل دیں گے۔ جی، اب سردار صاحب! آپ بات کر لیں آپ کے بعد پھر محترمہ شمیم آفتاب بات کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے بعد محترمہ فردوس ریحانہ بات کرنا چاہتی ہیں۔ کیا وہ تشریف رکھتی ہیں؟

محترمہ شمیم آفتاب: جی، وہ چلی گئی ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ سردار صاحب! آپ بات کر لیں پھر محترمہ شمیم آفتاب بات کریں گی۔ جی، سردار صاحب!

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں تو ہمیشہ یہ بات کرتا ہوں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمیں جتنی عزت اور تحفظ پاکستان میں ملتا ہے کہیں اور نہیں ملتا۔ پاکستان دنیا کا وہ واحد ملک ہے جہاں ہم نے Sikh Marriage Act پاس کیا ہے۔ پاکستان میں سکھوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں لیکن بدقسمتی سے کچھ ایسے individuals ہیں جن کی وجہ سے ملک پاکستان کی بدنامی ہو رہی ہے۔ ابھی چار دن پہلے مینگورہ پیر بابا میں ایک سکھ بچی کو kidnap کیا گیا اور اس کے ساتھ زبردستی شادی کی گئی۔ اس معاملے پر مختلف قسم کی باتیں ہو رہی ہیں کہ بچی اپنی مرضی سے گئی ہے اور بچی کی اس میں رضامندی شامل ہے، اس پر تو پولیس investigate کرے گی۔ میرا اس ہاؤس میں بات کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ جب والدین پولیس کے پاس FIR کروانے جاتے ہیں تو DPO صاحب کو والدین کی طرف سے FIR کرنی چاہئے لیکن انہوں نے نہیں کی۔ پچھلے چار دن سے ہماری سکھ کمیونٹی سراپا احتجاج ہے، ہمارے MPA صاحب اور Senator صاحب دونوں DPO کے پاس گئے لیکن DPO والدین کی طرف سے FIR نہیں کر رہے۔ یہ معاملہ دنیا بھر میں پاکستان کی بدنامی کا باعث بن رہا ہے۔ یہی وہ عناصر ہیں جو دنیا کو کہنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ پاکستان میں force conversion ہے لہٰذا میری آپ سے گزارش ہے کہ خیبر پختونخوا میں PTI کی حکومت ہے لہٰذا آپ ان سے درخواست کریں کہ وہ اس معاملے کو take up کریں۔

جناب سپیکر: جی، سردار صاحب! آپ اس پر motion move کریں اور جیسے ہی اگلا اجلاس شروع ہو گا تو ہم منسٹر لاء کے ذریعے اس کو take up کریں گے۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: شکریہ۔ جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ DPO کو یہ کہہ دیں کہ والدین کی طرف سے FIR کی جائے اور باقی جو بھی بات ہے اسے ہم بعد میں دیکھ لیں گے۔

جناب سپیکر: جی، سردار صاحب! آپ اجلاس کے بعد مجھے مل کر details بتا دیں میں اس کو دیکھ لیتا ہوں۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ شمیم آفتاب!

محترمہ شمیم آفتاب: جناب سپیکر! شکریہ۔ ہمارے لیڈر عمران خان صاحب پر روزانہ کی بنیاد پر FIRs کی جا رہی ہیں اس حوالے سے میں بات کرنا چاہتی ہوں کہ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وفاقی حکومت گھبراہٹ کا شکار ہے۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی کہ ہم نے کیا کرنا ہے۔ پنجاب میں 17 جولائی اور اب کراچی کے الیکشن کا جو رزلٹ آیا ہے اس کے بعد سے روز بروز یہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر ایسی حرکات کر رہے ہیں کہ ہم نے کیسے عمران خان کو گھیرنا ہے۔ اس پر میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ نے عمران خان کا مقابلہ کرنا ہے تو آئیں الیکشن کا اعلان کریں اور وہاں عمران خان کو ہرائیں۔ اس وقت ہمارے ملکی مسائل بہت زیادہ ہیں، سیلاب آیا ہوا ہے اور لوگ مر رہے ہیں۔ جب بھی ہم TV چلاتے ہیں دیکھتے ہیں شہباز گل کی خبریں آ رہی ہیں کہ اس کو پکڑ لیا ہے، اس کی فلاں چیز پکڑ لی ہے، عمران خان کو پکڑنا ہے، عمران خان نے یہ کر دیا، عمران خان نے وہ کر دیا لیکن آپ اپنی کارکردگی بتائیں۔ سیلاب سے لوگ مر رہے ہیں اور آپ سیلاب زدگان کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر! جانوروں میں ایک بیماری Lumpy Skin کے نام سے آئی ہوئی ہے جس کی وجہ سے کسان رو رہے ہیں ان کے جانور مر رہے ہیں اس پر وفاقی حکومت نے کیا کیا ہے؟ آپ کی اپنی کارکردگی کچھ نہیں ہے اور آپ سب کچھ کارپٹ کے نیچے ڈالتے جا رہے ہیں۔ آپ ایک international leader کے خلاف مسلسل لگے ہوئے ہیں۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ عمران خان ایک جنون ہے، ایک نظریہ ہے۔ جنون اور نظریہ کو آپ قید نہیں کر سکتے۔ اب یہ قید نہیں ہو گا یہ ہر گھر میں جا چکا ہے۔ مجھے کل کسی نے پوچھا کہ آپ خان صاحب سے ملی تھی تو انہوں نے کیا کہا تھا۔ میں نے جواب دیا کہ خان صاحب نے کہا ہے کہ گھر گھر میرا پیغام پہنچائیں تو وہ خاتون کہتی ہیں کہ گھر گھر تو خان صاحب پہلے ہی موجود ہیں اور آپ نے کون سا پیغام دینا ہے۔ اس وقت ہر گھر میں عمران خان کا نظریہ پہنچ چکا ہے۔ انشاءاللہ جب یہ میدان میں آئیں گے اور جب الیکشن

ہوں گے تو پھر انشاءاللہ عمران خان دو تہائی اکثریت کے ساتھ کامیاب ہوں گے۔ عمران خان جو نظریہ لے کر آئے تھے اور جو کچھ ہم کرنا چاہتے تھے وہ انشاءاللہ ہم کریں گے۔

جناب سپیکر! میں یہاں اس ہاؤس کی بات بھی کرنا چاہوں گی کہ جب ہم دو ماہ اپوزیشن میں جا کر بیٹھے تھے تو حکومتی لوگ موجود نہیں ہوتے تھے اور اب بھی یہی رویہ ہے۔ جب بھی کسی عوامی مسئلے کی بات ہوتی ہے یا کوئی legislation ہونے لگتی ہے تو یہ لوگ walkout کر جاتے ہیں اور کورم بھی point out کر دیتے ہیں۔ ان کی seriousness کا تو یہ حال ہے۔ اس وقت عوام پر پٹرول بم گرایا جا رہا ہے۔ اس کے بعد بجلی کے بلوں میں fuel adjustment کے نام پر جو ظلم کیا جا رہا ہے اتنا بجلی کا بل نہیں ہوتا جتنا fuel adjustment charges ڈال دیئے جاتے ہیں۔ یہ کہاں سے حکم آ رہا ہے۔ لوگ سڑکوں پر آ گئے ہیں اور رو رہے ہیں لیکن انہوں نے اس کا کوئی حساب نہیں دینا کیونکہ یہ لوگ وفاقی حکومت کی آڑ میں چھپے ہوئے ہیں جو 26 کلو میٹر پر مشتمل ہے۔ ان سب معاملات کو چھپانے کے لئے یہ سب کام کر رہے ہیں اور صوبائی حکومتوں کو کوئی کام کرنے نہیں دیا جا رہا۔ ہم نے جو پر امن احتجاج 25 مئی 2022 کو کیا اور جو ریلی ابھی ہم نے شہباز گل کے لئے نکالی تھی اس پر انہوں نے کئی مقدمے درج کئے اور انہوں نے بہت ظلم کیا تھا۔ کیا پر امن احتجاج ہمارا حق نہیں تھا؟ انہوں نے 25 مئی 2022 کو جو ظلم کیا کیا اس پر ہماری پنجاب حکومت ان سے حساب نہیں لے گی؟ میں آپ کے توسط سے پوچھنا چاہوں گی کہ اس کا حساب کون لے گا؟ جو ہم پر شیلنگ ہوئی، یہ ہمیں ہی پتا ہے کہ کس طرح ہم نے وہاں سے خواتین کو نکالا۔ میں ڈی چوک پر موجود تھی جس طرح ہم بے ہوش خواتین کو لے کر گئیں وہ میں ہی جانتی ہوں۔ اس کا ہمیں حساب کون دے گا؟ عمران خان ایک international leader ہے جو کچھ بھی نہیں کر رہا۔ اس کا نظریہ ساری دنیا کے سامنے ہے اس پر FIRs کاٹ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو ظلم ہم پر ہوا تھا اس کا حساب کون کرے گا۔ میں آپ سے اپیل کرتی ہوں کہ اب جب پنجاب میں ہماری حکومت ہے تو ان سے ضرور حساب لیا جائے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں بس یہی کہنا چاہوں گی کہ جو ہمارے غریب کسانوں پر آفت آئی ہوئی ہے۔ میں خاص طور پر اپنے علاقہ سرگودھا کی بات کرنا چاہوں گی کہ وہاں سیلاب اتنا زیادہ نہیں آیا لیکن زیادہ بارشوں کی وجہ سے غریبوں کے گھر ٹوٹ گئے ہیں اور وہاں کے لوگوں نے التجا

کی ہے کہ ہمارے لئے حکومت کی طرف سے کیا کیا گیا ہے لہذا ان کے لئے بھی سوچا جائے کہ جو غریب لوگ ہیں جن کے کچے مکان تھے اور گھر ملیامیٹ ہوگئے ہیں ان کے لئے حکومت کیا کر رہی ہے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، جناب امین اللہ خان!

جناب امین اللہ خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ بڑا افسوس ہوتا ہے کہ جس طرح ملک پاکستان پر لوگوں کو مسلط کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا ہے جو انہوں نے وفاق میں ظلم شروع کیا ہوا ہے، جس فسطائیت سے یہ لوگ پرچے کر رہے ہیں اور عمران خان کو گھیرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ یہ ملک کو تباہ کرنے کی طرف لے کر جا رہے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہے کہ کسی طرح پاکستان کو اتنا کمزور کیا جائے کہ خدانخواستہ میرے منہ میں خاک کہ پاکستان کے چار ٹکڑے ہو جائیں۔ پاکستان کے مخالف لوگوں کی یہ کوشش ہے۔ آپ یہ دیکھیں کہ ایک لیڈر جس نے پوری پاکستانی قوم کو جگایا ہے اس کے خلاف انہوں نے دہشتگردی کا پرچہ دے دیا ہے۔ اس پر انہیں جوتیاں پڑ رہی ہیں کیونکہ پوری دنیا کہہ رہی ہے کہ یہ کس طرح کی قوم ہے کہ جو اپنے ایسے لیڈر کو جو popular ہے اس کے خلاف انہوں نے دہشتگردی کے پرچے دیئے ہیں۔ میں اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح وفاق میں دھڑا دھڑ پرچے ہو رہے ہیں تو میں اپنی پنجاب حکومت کو اپیل کرتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے 25 مئی 2022 کو لوگوں کے ساتھ ناانصافی کی اس کا بدلہ بھی ہمیں ملنا چاہئے اور وہ ہمیں نظر بھی آنا چاہئے تاکہ ان کو بھی یہ احساس ہو کہ ناجائز پرچوں کے against جب اصلی پرچے ہوتے ہیں تو کس طرح کی مشکلات برداشت کرنا پڑتی ہیں۔

جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے۔ میں یہ بھی کہتا ہوں کہ یہ ایک سازش ہے اور لوگوں کی توجہ مہنگائی سے ہٹائی جا رہی ہے اور لوگوں کے خلاف دھڑا دھڑ پرچے دیئے جا رہے ہیں۔ یہ اس طرح ہماری لیڈرشپ کو hit کر رہے ہیں جبکہ سارا

پاکستان عمران خان کے پیچھے کھڑا ہے اور عوام عمران خان کے پیچھے کھڑی ہے۔ یہ پرچے صرف اور صرف لوگوں کی توجہ کو divert کرنے کے لئے دیئے جا رہے ہیں تاکہ لوگ مہنگائی پر نہ بول سکیں۔ آپ یہ دیکھیں کہ جس طرح بجلی کے بلوں میں اضافہ ہوا ہے ان میں fuel adjustment کی مد میں جو ظلم ہو رہا ہے کہ ایک بندے کے گھر میں ایک پنکھا اور ایک بلب چل رہا ہے اور اس کا بھی دس سے پندرہ ہزار روپے بل آ رہا ہے۔ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کے تحت پاکستانی عوام کو ذلیل و خوار کیا جا رہا ہے۔ میری آپ کے توسط سے پنجاب حکومت سے یہ گزارش ہے کہ جس طرح وہ زیادتی کر رہے ہیں، جن لوگوں اور جن افسران نے 25 مئی 2022 کو زیادتی کی ہے۔ آپ ان کے خلاف یہاں پنجاب میں بھی قانونی طریقے سے کارروائی کریں۔ ان کے خلاف آج تک کچھ بھی نہیں ہوا۔ وہ اسی طرح دندناتے پھر رہے ہیں۔ ہماری عوام اور ہمارے کارکن بے چارے پریشان ہیں کہ ہمیں انصاف کب ملے گا؟ اس لئے میری آپ سے التجا ہے کہ اس معاملہ پر آپ چیف منسٹر صاحب سے بات کریں کہ انہوں نے جو ظلم کیا ہے اس ظلم کا ہمیں ازالہ چاہئے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اجلاس بروز بدھ 31-اگست 2022 سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔